روزنامہ تنظیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज़
Taneem News
No.01

Ranchi - Tuesday- 23 -04-2024 // R.N.I. No JHAURD/2011/44753 // Price Rs.2/- // Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com // Vol. 14 111 Page 8 // منگل ۲۳ اپریل ۱۳ شوال المکرم ۱۴۴۵ھ رانچی

سابق وزیر اعلیٰ کی اہلیہ کلپنا سورین نے کہا۔ جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لئے اپوزیشن متحد

بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا اولین ترجیح

کلپنا نے ہیمنت کا پیغام پڑھتے ہوئے کہا کہ ملک ایک مشکل صورتحال سے گزر رہا ہے۔ ملک میں 2014 سے این ڈی اے کی حکومت چل رہی ہے۔ تاہم، این ڈی اے کو ابھی تک ملک بھر کی ریاستوں میں حمایت کی بنیاد نہیں ملی ہے

رانچی 22 اپریل (نمائندہ) سابق وزیر اعلیٰ کی اہلیہ کلپنا سورین میں بی جے پی اور پی ایم مودی کو نشانہ بنایا۔ انہیں للکارتے ہوئے کہا کہ اس بار عوام انہیں دہلی کے تخت سے بے دخل کر دیں گے۔ عوام نعرے بازی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی سے تنگ آ چکے ہیں۔ مودی سرکار کی رخصتی یقینی ہے۔ ریلی میں جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین، دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے لوگوں سے جذباتی اپیل کی کہ وہ ان کا ساتھ دیں۔ کلپنا سورین نے اسٹیج سے ہیمنت سورین کا پیغام پڑھا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف گاؤں، بستیوں، پنچایتوں اور ملک بھر سے لوگ الگلان کی زمین پر نیا مہارالی میں جمع ہوئے ہیں۔ وہ خود بھی جلسے میں عوام کے درمیان نہیں ہیں۔ مرکزی حکومت نے انہیں بے بنیاد الزامات کے تحت جیل میں رکھا ہوا ہے۔ دہلی میں بھی اروند کیجریوال کو ان کے ساتھیوں سمیت جیل میں رکھا گیا ہے۔ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب لیڈروں کو جیل میں ڈالا جا رہا ہے۔ ملک بھر کے لیڈر جمہوریت کے تحفظ کے لیے وہی کوششیں کر رہے ہیں جس کے لیے وہ لڑ رہے ہیں۔ الگلان کا مطلب صرف یہ ہے کہ اب ملک میں غنڈوں کی حکومت نہیں چلے گی۔ آئین کو ختم نہیں ہونے دیں گے۔ اس موقع پر جے ایم ایم کے سربراہ شیبو سورین، سی ایم چمپائی سورین، کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے، پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان، اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو، جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ اور ہندوستانی اتحاد، جھارکھنڈ حکومت کے کئی رہنما موجود تھے۔ اس الیکشن میں وزیر، ایم ایل اے اور بہت سے لوگ موجود تھے۔ کلپنا نے ہیمنت کا پیغام پڑھتے ہوئے کہا کہ ملک ایک مشکل صورتحال سے گزر رہا ہے۔

کانگریس نے یشسوینی سہائے کو رانچی سے اور پردیپ یادو کو گوڈا سے ٹکٹ دیا

پردیپ یادو کی انٹری دیپیکا پانڈے آؤٹ

گوڈا لوک سبھا سیٹ سے دیپیکا پانڈے سنگھ کا ٹکٹ کاٹا گیا ہے، اب پارٹی نے ان کی جگہ پردیپ یادو کو ٹکٹ دیا ہے۔ کانگریس پارٹی نے سبودھ کانت سہائے کی بیٹی یشسوینی سہائے کو رانچی لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔

رانچی 22 اپریل (نمائندہ): کانگریس پارٹی نے اتوار کی رات جھارکھنڈ کی دو لوک سبھا سیٹوں کے لیے دو امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ رانچی سے سابق وزیر سبودھ کانت سہائے کی بیٹی یشسوینی سہائے کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پردیپ یادو کو گوڈا لوک سبھا سیٹ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ سبودھ کانت کی بیٹی یشسوینی سہائے اس بار رانچی لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کی امیدوار ہوں گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ دیپیکا پانڈے کا گوڈا سے ٹکٹ منسوخ آپ کو بتا دیں، اس سے پہلے 16 اپریل کو کانگریس نے دیپیکا پانڈے سنگھ کو گوڈا سے ٹکٹ دیا تھا۔ گوڈا لوک سبھا سیٹ سے دیپیکا پانڈے سنگھ کا ٹکٹ کاٹنے کے بعد پارٹی نے اب ان کی جگہ پردیپ یادو کو ٹکٹ دیا ہے۔ گوڈا لوک سبھا سیٹ سے دیپیکا پانڈے سنگھ کا ٹکٹ کاٹا گیا ہے، اب پارٹی نے ان کی جگہ پردیپ یادو کو ٹکٹ دیا ہے۔ کانگریس پارٹی نے سبودھ کانت سہائے کی بیٹی یشسوینی سہائے کو رانچی لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔

نریندر مودی کے جھوٹ کا معیار گر چکا ہے

عوام کو بھڑکانے کی کوشش، ہندو-مسلم والے بیان پر راہل گاندھی کا سخت ردعمل

نئی دہلی 22 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے انتخابی جلسوں کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دیے گئے بیانوں پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ راہل گاندھی نے ایکس پر لکھا، "پہلے مرحلہ کی رائے دہی میں مایوسی ہاتھ لگنے کے بعد نریندر مودی کے جھوٹ کا معیار اتنا گر گیا ہے کہ گھبرا کر وہ اب عام کو مسائل سے بھٹکانا چاہتے ہیں۔" کانگریس کے سابق صدر نے کہا، "کانگریس کے انقلابی منشور کو بڑے پیمانے پر مل رہی حمایت کے رجحانات آنے شروع ہو گئے ہیں۔ ملک اب اپنے مسائل پر ووٹ کرے گا، اپنے روزگار، اپنے خاندان اور اپنے مستقبل کے لئے ووٹ کرے گا۔ بھارت بھٹکے گا نہیں۔" خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی نے اپنی ایک تقریر کے دوران مسلمانوں کے حوالہ سے تبصرہ کیا تھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا تھا، "پہلے جب ان (کانگریس) کی حکومت تھی تو انہوں نے کہا تھا کہ ملک کی دولت پر پہلا حق مسلمانوں کا ہے، اس کا مطلب یہ دولت جمع کر کے کسے تقسیم کریں گے، جن کے بچے زیادہ ہیں، ان میں تقسیم کریں گے، دراندازوں میں تقسیم کریں گے۔

بنگال-جھارکھنڈ میں پارہ 40 سے تجاوز کر گیا، کئی ریاستوں میں ہیٹ ویو الرٹ، سب کو بارش کا انتظار

محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ رواں ہفتے گرمی سے کوئی مہلت نہیں ملے گی۔ مشرقی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں اگلے پانچ دنوں تک ہیٹ ویو کا امکان ہے۔ کئی ریاستوں میں بارش کا امکان

رانچی/بنگال 22 اپریل (نمائندہ) ملک میں شدید گرمی سے لوگ پریشان ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کئی ریاستوں میں اگلے چند دنوں تک ہیٹ ویو کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق مشرقی ہندوستان میں اگلے پانچ دنوں کے دوران ہیٹ ویو جاری رہے گی۔ اڈیشہ، بہار، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ کے کچھ حصوں میں ہیٹ ویو کے امکانات ہیں۔ شمال مغربی ہندوستان میں آنے والے مغربی خلل کی وجہ سے، 22 اپریل یعنی آج سے ملک کے دیگر حصوں میں بارش ہو سکتی ہے۔ مغربی بنگال، اڈیشہ اور جھارکھنڈ سمیت کئی ریاستوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس کو پار کر گیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ان ریاستوں میں 23 اپریل 2024 تک گرمی سے راحت کی کوئی امید نہیں ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، اگلے 24

کیا واقعی مغربی یوپی میں تبدیلی کی ہوا ہے؟

نئی دہلی 22 اپریل (یو این آئی) یوپی میں بی جے پی کی حکومت ہے۔ مودی کی جمعہ کی ریلی یہاں سرکاری وسائل سے منعقد کی گئی تھی۔ لیکن ہفتہ کو جب امروہہ میں راہل گاندھی اور اکھلیش کی مشترکہ ریلی تھی تو لوگ اس کا موازنہ مودی کی ریلی سے کرتے نظر آئے۔ لوگوں نے کہا کہ کانگریس-ایس پی کی ریلی بغیر کسی سرکاری وسائل کے منعقد کی گئی تھی اور ہفتہ کو ایک زبردست بھیڑ دیکھی گئی۔ جمعہ کو یہاں ریلی میں جہاں مودی نے کرکٹر محمد شامی کا نام لیا، وہیں راہل-اکھلیش نے مقامی اور قومی مسائل پر بات کی۔ امروہہ کی ریلی میں اکھلیش نے ہفتہ کو کہا، "مغربی یوپی سے ابھرتے والی تبدیلی کی ہوا پورے ملک میں چلے گی، یہ ایک تبدیلی کی شروعات ہوگی جو نہ صرف اتر پردیش کو ایک نئی شکل دے گی بلکہ بی جے پی کو بھی بے دخل کر دے گی۔ طاقت سے۔" اکھلیش نے کہا کہ میں مغربی یوپی میں تبدیلی کی ہوا صاف دیکھ سکتا ہوں۔

ملک میں صرف دو آدمی سب کچھ بیچنے والے اور دو خریدنے والے بچے: کھڑگے

ستنا، 22 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت پر ایک کے بعد ایک حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں دو لوگ رہ گئے ہیں جو

سب کچھ بیچنے والے اور دو آدمی سب کچھ خریدنے والے بچے ہیں اور وزیر داخلہ امت شاہ کی لانڈری ※ میں آدمی دھل کر صاف ※ ہو رہے ہیں بھی مسلسل دھل رہے ہیں۔ مسٹر کھڑگے مدھیہ پردیش کے ستنا میں پارٹی امیدوار سدھارتھ کشواہا کی حمایت میں ایک انتخابی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس سے پہلے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کو اس اجتماع سے خطاب کرنے کے لیے یہاں آنا تھا، لیکن صحت کی خرابی کی وجہ سے وہ یہاں نہیں آسکے۔

مالدیپ میں موئزو کی زبردست جیت، 93 میں سے 66 نشستیں حاصل کیں

مالدیپ کی پارلیمنٹ میں پی این سی کو اکثریت حاصل ہو گئی ہے اور اب اس کے بعد محمد موئزو بڑے فیصلے لے سکیں گے۔ پی این سی نے 93 میں سے 90 سیٹوں پر مقابلہ کیا تھا۔

مالدیپ 22 اپریل (یو این آئی) مالدیپ کے پارلیمانی انتخابات میں محمد موئزو کی پارٹی پی این سی کو بڑی کامیابی ملی ہے جب کہ حزب اختلاف کی جماعت ایم ڈی پی کو مایوسی ہوئی ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق ایسا مانا جا رہا ہے کہ مالدیپ کے لوگوں نے ایک بار پھر ہندوستان مخالف موئزو کو پسند کیا ہے۔ مالدیپ کی 93 نشستوں والی پارلیمنٹ میں پی این سی کو 66 نشستیں حاصل ہوئی ہیں، جب کہ موئزو کی پارٹی کو مالے میں ہونے والے حالیہ میئر کے انتخابات میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دراصل، 20 ویں عوامی مجلس کے لیے ووٹنگ اتوار کو مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے سے شام 5:30 بجے تک ہوئی۔ کل 93 نشستوں پر ووٹنگ ہوئی، جس میں سے موئزو کی پارٹی پیپلز نیشنل کانگریس نے 66 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ پی این سی نے کل 90 نشستوں پر مقابلہ کیا تھا، جب کہ مرکزی اپوزیشن جماعت مالدیوین ڈیموکریٹک پارٹی (ایم ڈی پی) کو 12 نشستوں پر قناعت کرنا پڑی۔ ایسے میں پی این سی نے اب مالدیپ کی پارلیمنٹ پر قبضہ کر لیا ہے۔ 8 نشستوں پر آزاد امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے، باقی نشستیں دیگر چھوٹی جماعتوں نے جیتی ہیں۔

انڈیا کی رانچی ریلی: بہار میں بی جے پی کی ہوا ہم اکیلے ٹائٹ کئے ہوئے ہیں، تیجسوی یادو

رانچی 22 اپریل (یو این آئی) رانچی میں انڈیا الائنس کی الگلان ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے بی جے پی پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرا گلا بیٹھ گیا ہے لیکن بی جے پی کی ہوا ہم بہار میں اکیلے ہی ٹائٹ کر دیے ہیں۔ بجلی کا پنکھا پر ہم اکیلے اڑ رہے ہیں اور بی جے پی کے 20-25 بجلی کا پنکھا اڑا رہے ہیں۔ ہم اپنے بجلی کا پنکھا کو تیز کر دیے ہیں اور بی جے پی کی ہوا ٹائٹ کر دیے ہیں۔ آپ تمام لوگ اپنا پیار، محبت اور تعاون دیتے رہیے۔ آر جے ڈی کے لیڈر نے کہا کہ بی جے پی لیڈر بار بار آئین کو تبدیل کرنے کی بات کر رہے ہیں۔ یہ بابا صاحب امبیڈکر کا لکھا ہوا آئین ہے۔

'یہ الیکشن سے زیادہ مودی پر ریفرنڈم ہے': ایک نظریہ

بھارت میں پارلیمانی الیکشن کے پہلے مرحلے میں جمعے کے دن اکیس ریاستوں کے 102 حلقوں میں ووٹنگ ہوئی۔ اس انتخابی عمل کو ہندو قوم پرست بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی پر ریفرنڈم قرار دیا جا رہا ہے، جو تیسری مرتبہ وزارت عظمیٰ کی دوڑ میں ہیں۔

بھارتی میڈیا کے مطابق پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں ووٹر ٹرن آؤٹ ساٹھ فیصد رہا۔ جمعے کے دن ہوئی اس پولنگ میں ووٹ ڈالنے کے اہل افراد کی تعداد 166 ملین تھی۔ 19 اپریل کو ہونے والی پولنگ میں ریاست تامل ناڈو کی تمام 39 سیٹوں جبکہ راجستھان، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اتراکھنڈ، آسام، بہار، مغربی بنگال، اروناچل پردیش، منی پور، میگھالیہ، چھتیس گڑھ، میزورم، ناگالینڈ اور سکم، تری پورہ، انڈمان و نکوبار، پڈوچیری اور جموں و کشمیر میں بھی ووٹ ڈالے گئے۔ بھارت میں سات مرحلوں میں ہونے والے اس الیکشن میں دوسرے مرحلے کی ووٹنگ چھبیس اپریل کو ہو گی۔ اس کے بعد بالترتیب سات مئی، تیرہ مئی، بیس مئی، پچیس مئی اور یکم جون کو پولنگ ہو گی۔ ووٹوں کی گنتی چار جون کو ہو گی اور پھر نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ صرف نہرو ہی تین مرتبہ وزیر اعظم اس الیکشن کو وزیر اعظم نریندر مودی کی ہندو قوم پرست سیاست کے لیے ایک ریفرنڈم بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ بظاہر اس وقت وہ فیورٹ ہیں اور توقع کی جا رہی کہ ان کا سیاسی اتحاد اس الیکشن میں جیت سکتا ہے۔ اس وقت مودی کی سیاسی پارٹی ہندی زبان بولنے والی شمالی اور وسطی بھارتی ریاستوں میں انتہائی مقبول ہے۔ اس الیکشن سے قبل مودی کی کوشش تھی کہ وہ جنوبی اور شمالی ریاستوں میں بھی سیاسی مقبولیت حاصل کر لیں۔ اس مقصد کی خاطر انہوں نے ان ریاستوں کی مقامی سیاسی پارٹیوں کے ساتھ اتحاد بھی بنایا ہے۔

اگر مودی کا سیاسی اتحاد نیشنل ڈیموکریٹک الائنس اس الیکشن میں کامیاب ہو گیا تو وہ تیسری مرتبہ وزیر اعظم بننے کا اعزاز حاصل کر لیں گے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھارت میں صرف جواہر لال نہرو ہی ایک ایسے سیاستدان ہیں، جنہوں نے تین مرتبہ وزارت عظمیٰ کا قلمدان سنبھالا تھا۔ مودی کے بقول بھارت کی اقتصادی ترقی کی رفتار تیز کرنے کی خاطر بھارتیہ جنتا پارٹی کی سرپرستی میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کی جیت لازمی ہے۔ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت بھارت نے گزشتہ سالوں میں تیزی سے ترقی کی ہے۔

مودی کا نعرہ ہے کہ اگر وہ تیسری مرتبہ بھی وزیر اعظم بنے تو وہ اپنے اس دور میں بھارت کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی اقتصادی طاقت بنا دیں گے۔

صدر جمہوریہ آج انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی کو پدم شری کے اعزاز سے نوازیں گی

ممبئی 22 اپریل (یو این آئی) ممبئی کے مشہور و معروف تعلیمی، سماجی اور ثقافتی ادارہ انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو آج راشٹرپتی بھون میں پدم شری کے اعزاز سے نوازیں گی۔ گزشتہ 75 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر پدم شری کے اعزاز کے لیے نامزد کیا تھا۔ آج راشٹرپتی بھون کے اشوکا ہال میں منعقد ایک پر وقار تقریب میں انہیں صدر کے دست مبارک سے اعزاز دیا جائے گا۔ مہاراشٹر کی 10 اہم شخصیات میں ڈاکٹر ظہیر قاضی بھی شامل ہیں جو کہ 14 برس سے انجمن اسلام کے صدر کی حیثیت سے سرگرم ہیں اور اس دوران ان کی دور اندیش قیادت کے اثرات نظر آتے ہیں وہ 40 برس سے تعلیم

تیوتیا بنے ون مین آرمی، اکیلے پلٹ دی بازی

گجرات ٹائٹنز نے پنجاب کنگز کو 3 وکٹوں سے شکست دی، لگایا جیت کا چوکا

گجرات ٹائٹنز نے پنجاب کنگز کو 3 وکٹوں سے شکست دے دی۔ پنجاب کنگز نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 142 رنز بنائے۔ جب گجرات کی ٹیم ہدف کا تعاقب کرنے میدان میں اتری تو بلے بازوں کو اندازہ ہو گیا کہ پچ پر رنز بنانا آسان نہیں ہے۔ گجرات کے لیے آغاز بہت سست اور خراب تھا کیونکہ ریدھیمان ساہا صرف 13 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ شبھمن گل اور سائی سدرشن کے درمیان 41 رنز کی شراکت ہوئی لیکن ٹیم کا رن ریٹ بہت سست تھا۔ دسویں اوور میں شبھمن گل 29 گیندوں پر 35 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے تاہم دس اوور کے اختتام پر ٹیم کا سکور صرف 68 رنز تھا۔ درمیانی اوورز میں لیام لیوِنگسٹون پنجاب کنگز کے لیے بہت اہم ثابت ہوئے

جنہوں نے اپنے لگاتار اوورز میں 4 رنز کے سکور پر شبھمن گل اور ڈیشنگ بلے باز ڈیوڈ ملر کو آؤٹ کیا۔ 14ویں اوور تک گجرات کی ٹیم 3 وکٹوں کے نقصان پر 91 رنز کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ اگلے 2 اوورز میں میچ کا رخ تبدیل ہونے والا تھا۔ پہلے سائی سدرشن کو سیم کرن نے کلین بولڈ کیا جنہوں نے 34 گیندوں میں 31 رنز بنائے۔ عظمت اللہ عمرزئی بھی اگلے ہی اوور میں اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ انہوں نے 10 گیندوں میں 13 رنز بنائے۔ میچ اس مرحلے پر پہنچ گیا تھا کہ گجرات کو آخری 3 اوورز میں 25 رنز درکار تھے، لیکن پچ کی حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں اسکور کرنا آسان نہیں تھا۔ اسی دوران کاگیسو ربادا نے اننگز کے 18ویں اوور میں 20 رنز دیے اور یہیں سے میچ یکطرفہ ہو گیا۔ گجرات کو جیت کے لیے آخری 12 گیندوں میں صرف 5 رنز درکار تھے۔ ہرشل پٹیل نے 19ویں اوور میں 2 وکٹیں حاصل کیں لیکن گجرات ٹائٹنز یعنی جی ٹی کو آخری 6 گیندوں پر صرف 1 رن بنانا پڑا۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر سیم کرن پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد

نئی دہلی: پنجاب کنگز کے کپتان سیم کرن پر اتوار کو پی سی اے نیو انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، ملان پور میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف میچ کے دوران آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی طرف سے اتوار دیر رات جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے، "کرن نے آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.8 کے تحت لیول 1 کا جرم کیا ہے۔ انہوں نے جرم قبول کیا اور میچ ریفری کی منظوری کو قبول کر لی۔ ضابطہ اخلاق کی سطح 1 کی خلاف ورزیوں کے لیے، میچ ریفری کا فیصلہ حتمی ہے"۔ میچ کی بات کریں تو اس میچ میں پنجاب کنگز کی ٹیم پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 142 رنوں پر سمٹ گئی۔ پنجاب کے لیے پربھسمرن سنگھ نے 21 گیندوں میں 3 چوکوں اور اتنے ہی چھکوں کی مدد سے 35 رن بنائے۔ پربھسمرن کے علاوہ کپتان سیم کرن نے 20 اور ہرپریت برار نے 29 رن بنائے۔ گجرات کے لیے سائی کشور نے شاندار گیند بازی کی اور اپنے 4 اوورز میں 33 رن دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ موہت شرما اور نور احمد نے 2-2 اور راشد خان نے 1 وکٹ حاصل کی۔ جواب میں گجرات کی ٹیم نے 19.1 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 146 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ گجرات کے لیے راہل تیوتیا نے 18 گیندوں میں 7 چوکوں کی مدد سے 36 رن بنا کر اپنی ٹیم کو جیت دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ تیوتیا کے علاوہ کپتان شبھمن گل نے 35 اور سائی سدرشن نے 31 رن بنائے۔ پنجاب کی جانب سے ہرشل پٹیل نے 3، لیام لیوِنگسٹون نے 2، ارشدیپ سنگھ اور سیم کرن نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔

پاکستان ویمنز کو دوسرے میچ میں بھی شکست، سیریز ویسٹ انڈیز کے نام

لاہور: ویسٹ انڈیز ویمنز نے پاکستان ویمنز کو دوسرے ون ڈے انٹرنیشنل میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد میچ کی آخری گیند پر 2 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی فیصلہ کن برتری حاصل کر لی۔ اتوار کے روز کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان ویمنز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور پوری ٹیم 48.5 اوورز میں 223 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ پاکستان ویمنز کا آغاز مایوس کن رہا اور منیبہ علی صرف 2 رنز بنا کر شنیل ہنری کی گیند پر بولڈ ہو گئیں۔ سدرہ امین اور بسمہ معروف نے دوسری وکٹ کی شراکت میں 80 رنز کا اضافہ کیا، سدرہ چار چوکوں کی مدد سے 50 رنز بنانے کے بعد ایفی فلیچر کی گیند پر آؤٹ ہوئیں۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد صرف بسمہ معروف ہی قابل ذکر کارکردگی دکھانے میں کامیاب ہوئیں جنہوں نے 21 ویں نصف سنچری اسکور کرتے ہوئے تین چوکوں کی مدد سے 65 رنز اسکور کیے۔ اس کے علاوہ دیگر بلے باز وکٹ پر زیادہ دیر ٹھہر نہ سکیں، کپتان ندا ڈار 15 رنز، عالیہ ریاض 6، صدف شمس 9 اور فاطمہ ثنا 11 رنز بنا سکیں، وکٹ کیپر نجیہہ علوی نے 25 رنز اسکور کیے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے فاسٹ بولر شنیل ہنری اور آف اسپنر کرشما رامہارک نے 3، 3 جبکہ ایفی فلیچر نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

فرینڈلی میچ سے کھلاڑیوں کو بہتر سمجھ حاصل کرنے میں مدد مل رہی ہے: ڈینربی

بحرین: ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ تھامس ڈینربی کا خیال ہے کہ جس طرح ہندوستانی ٹیم فرینڈلی میچ کھیل رہی ہے، اس سے ٹیم کو مختلف حالات میں کیا کرنا ہے، اس کی بہتر سمجھ حاصل کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ ڈینربی نے ہفتے کے روز بحرین کے خلاف میچ کے موقع پر کہا، "یہ دوستانہ میچ لڑکیوں کے لیے انفرادی کارکردگی اور کرداروں کو سمجھنے میں بہت مددگار ثابت ہوئے ہیں، اور ان میچوں نے انہیں یہ بھی دکھایا کہ حملہ اور دفاع دونوں میں کس طرح تعاون کیا جائے"۔ "ہمیں ہر میچ کے ہر منٹ میں 100 فیصد توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں آسان گول چھوڑنا بند کرنا چاہیے اور جب ہمیں کھلے مواقع ملیں تو یقینی طور پر اسکور کرنا چاہیے۔ کوچ نے کہا، ہم اپنے درمیان ایک اچھا احساس رکھتے ہیں۔ تیونس کے خلاف میچ کے بعد ہماری بہت اچھی گفتگو ہوئی اور سب نے بہت کچھ سیکھا۔ میرے خیال میں اب تمام کھلاڑی جانتے ہیں کہ ایک بہترین ٹیم بھی ہار سکتی ہے اگر وہ اسکورنگ کنڈیشنز پر توجہ مرکوز نہیں کرتے ہیں۔"

جسمانی نمائش پر مبنی کوئی کردار نہیں کروں گی: درفشاں

ابھرتی ہوئی اداکارہ درفشاں نے کہا ہے کہ انہوں نے اداکاری کے حوالے سے اپنی حدود اور معیارات کا تعین کر رکھا ہے اور وہ ایسا کوئی کردار ادا نہیں کریں گی، جس میں خاتون کی نمائش کی جائے۔ درفشاں نے حال ہی میں ڈی مزیدار شو میں شرکت کی، جہاں انہوں نے کیریئر سمیت اپنی نجی زندگی سے متعلق بھی کھل کر باتیں کیں اور بتایا کہ وہ اپنے خاندان کی پہلی لڑکی ہیں جو شوبز میں آئیں۔ اداکارہ نے بتایا کہ ان کے والدین انہیں سی ایس ایس افسر بنانا چاہتے تھے جب کہ انہوں نے والدین کی خوشی کی خاطر ہی قانون کی تعلیم حاصل کی مگر وکیل بننے کی پریکٹس نہیں کی۔

وزیر اعظم نے گرینڈ ماسٹر گوکیش کو شطرنج ٹورنامنٹ جیتنے پر دی مبارکباد

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش کو کینڈیڈیٹس کی شطرنج کا ٹورنامنٹ جیتنے پر مبارکباد دی ہے۔ گوکیش اب یہ خطاب جیتنے والے دنیا کے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ٹوئٹر پر لکھا، فیڈے کینڈیڈیٹس جیتنے والے سب سے کم عمر کے کھلاڑی بننے پر ہندوستان کو ڈی گوکیش پر غیر معمولی فخر ہے۔ ٹورنٹو میں کینڈیڈیٹس میں گوکیش کی نمایاں کامیابی ان کی غیر معمولی صلاحیتوں اور لگن کی عکاسی کرتی ہے۔ ان کی شاندار کارکردگی اور ٹاپ تک کا سفر لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ ہندوستان کے 17 سالہ گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش نے یہاں کینڈیڈیٹس شطرنج ٹورنامنٹ جیت کر تاریخ رقم کی اور وہ عالمی خطاب کے سب سے کم عمر دعویدار بن گئے۔ انہوں نے 40 سال قبل عظیم گیری کاسپاروف کے ذریعہ قائم کردہ ریکارڈ کو توڑ دیا۔ گوکیش نے 14ویں اور آخری راؤنڈ میں امریکی ہیکارو ناکامورا کے ساتھ ایک آسان ڈرا کھیلا اور اس ٹورنامنٹ میں ممکنہ 14 میں سے نو پوائنٹس کے ساتھ مکمل کیا، جو عالمی چیمپئن کے لیے چیلنج کا فیصلہ کرنے کے لیے منعقد کیا جاتا ہے۔ یہ

اسمرتی کھنہ دوسری بار ماں بنیں گی، حمل کے چار ماہ مکمل

میری عاشقی تم سے ہی فیم اداکارہ اور طرز زندگی پر اثر انداز کرنے والی اسمرتی کھنہ جلد ہی دوسری بار ماں بننے والی ہیں۔ چند روز قبل اسمرتی اور گوتم گپتا نے اپنے مداحوں کے ساتھ یہ خوبصورت خبر شیئر کی تھی۔ اسمرتی فی الحال اپنے حمل کے وقت سے لطف اندوز ہو رہی ہیں۔ اسمرتی کو پہلے ہی اسقاط حمل جیسے دکھ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ حال ہی میں انہوں نے اس بات کا انکشاف کیا ہے۔ اسمرتی نے کہا، میں نے حمل کے چار مہینے مکمل کر لیے ہیں اور حال ہی میں میں اپنے پانچویں مہینے میں ہوں۔ یہ میری زندگی کا ایک بہت اہم حصہ ہے۔ انسٹاگرام پر میری تصویریں دیکھ کر لوگ سوچیں گے کہ میری زندگی خوبصورت اور پرفیکٹ ہے۔ جب میں اچھی لگتی ہوں تو فوراً فوٹو پر کلک کرتی ہوں۔ میں خوشی کے لمحات کو قید کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ میں اپنی بیٹی کے لیے بھائی یا بہن چاہتی ہوں۔" وہ مزید کہتی ہیں، ہم نے سوچا کہ انایا کا اور دوسرے بچے کے درمیان عمر کا فرق زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ تو ہم ایک بچے کے لیے کوشش کر رہے تھے۔ میری پہلی حمل ٹھیک رہی۔ دوسرا حمل بہت مشکل تھا۔ میں حاملہ ہو گئی لیکن اسی وقت اسقاط حمل ہو گیا۔

انجری کے باعث اعظم خان ٹی ٹونٹی میچ سے باہر

نئی دہلی: پاکستان کے وکٹ کیپر بلے باز اعظم خان دائیں پنڈلی کی مسلز میں چوٹ کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی-20 سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کہا کہ اعظم کو اسکین کے بعد پنڈلی کی مسلز میں چوٹ کے بعد 10 دن کے آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعظم کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں بیٹنگ پریکٹس کے دوران انجری کا احساس ہوا۔

ریس واک مکسڈ ریلے چیمپئن شپ: پرینکا-اکشدیپ کی ہندوستانی جوڑی نے اولمپک کوٹہ حاصل کیا

نئی دہلی: ہندوستان کی پرینکا گوسوامی اور اکشدیپ سنگھ نے اتوار کو انطالیہ میں 2024 ورلڈ ایتھلیٹکس ریس واکنگ ٹیم چیمپئن شپ میں مکسڈ میراتھن ریس واکنگ ریلے ایونٹ میں 18 ویں نمبر پر رہ کر پیرس 2024 اولمپک کوٹہ حاصل کیا۔ ہندوستانی جوڑی نے 3:05.03 کے ساتھ کوٹہ حاصل کیا۔ یہ ایونٹ اٹلی کے فرانسسکو فورٹوناٹو اور ویلنٹینا ٹراپلیٹی نے جیتا جنہوں نے 2:56:45 کے وقت کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ یہ جوڑی کا ذاتی بہترین وقت بھی ہے۔ ان کے بعد جاپان کے کوکی اکیڈا اور کومیکو اوکاڈا تھے، جنہوں نے 2:57:04 کا ذاتی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کانسے کا تمغہ الوارو مارٹن اور لورا گارسیا کارو کی ہسپانوی جوڑی نے جیتا، جنہوں نے ریس 2:57:47 میں پوری کی۔ ریس واک مکسڈ ریلے چیمپئن شپ ریلے فارمیٹ میں ٹیموں کے ساتھ منعقد کی جاتی ہے، جس میں ایک مرد اور ایک خاتون کھلاڑی شامل ہوتے ہیں، جو 42.195 کلومیٹر کا مکمل میراتھن فاصلہ طے کرتے ہیں۔ پہلے مرد 12.195 کلومیٹر چلتا ہے اور پھر عورت 10 کلومیٹر پیدل چلتی ہے، اس کے بعد مرد 10 کلومیٹر چلتا ہے اور آخری 10 کلومیٹر عورت طے کرتی ہے۔ ہر مرحلے کے آغاز سے پہلے تبدیلی کے لیے 20 میٹر کا فاصلہ ہے۔

بابر اعظم کی جانب سے شادی کی پیشکش پر میری طرف سے معذرت: نازش جہانگیر

پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری کی خوبرو اداکارہ نازش جہانگیر کا قومی کرکٹ ٹیم کے

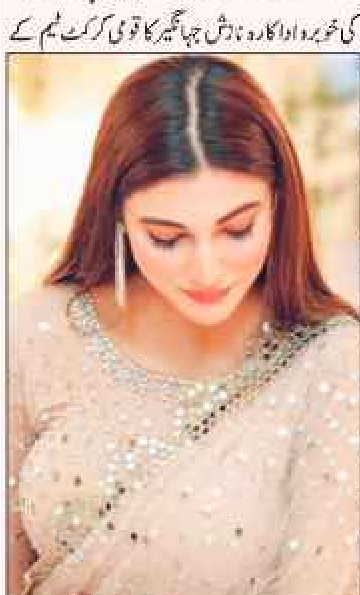

کپتان بابر اعظم سے شادی سے متعلق سوال پر جواب وائرل ہو گیا۔ حال ہی میں نازش جہانگیر نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام کی اسٹوری میں اپنے مداحوں کے لیے سوال و جواب کا ایک سیشن رکھا جس میں مداحوں نے اداکارہ سے دلچسپ سوالات کیے۔ سوال و جواب کے سیشن کے دوران ایک مداح نے نازش جہانگیر سے پوچھا کہ اگر آپ کو پاکستان ٹیم کے کپتان بابر اعظم شادی کی پیشکش کریں تو آپ کا جواب کیا ہوگا؟ مداح کے سوال کے جواب میں نازش جہانگیر نے کہا کہ "میں معذرت ہی کروں گی"۔ نازش جہانگیر کے جواب کا اسکرین شاٹ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر وائرل ہو رہا ہے جہاں صارفین کی جانب سے دلچسپ تبصروں کا سلسلہ جاری ہے۔ واضح رہے کہ نازش جہانگیر نے سوال و جواب کے اس سیشن کے بعد اپنا آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پبلک سے پرائیوٹ کر دیا ہے۔

سنسنی خیز مقابلے میں کے کے آر نے محض 1 رن سے جیت درج کی

نئی دہلی: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2024 اتوار کو میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے خلاف اپنے میچ کے دوران کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) اور سن رائزرز حیدرآباد کے 220 کے سب سے زیادہ اسکور کے ریکارڈ کی برابری کر لی ہے۔ تینوں ٹیموں نے تین تین مرتبہ 220 کا اسکور بنایا ہے۔ ول جیکس اور رجت پاٹیدار کے درمیان سنچری شراکت کے باوجود رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) اتوار کو ایڈن گارڈنز میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے خلاف صرف ایک رن سے ہار گئی۔ آر سی بی کے خلاف آئی پی ایل 2024 کے 36ویں میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے شریس ایئر کی قیادت میں کے کے آر نے 20 اوورز میں 6 وکٹ پر 222 رن بنائے، جو آر سی بی کے خلاف کے کے آر کا مشترکہ ہائی اسکور ہے، اس سے پہلے کے کے آر نے 2008 میں شروعاتی آئی پی ایل میچ میں آر سی بی کے خلاف 3 وکٹ پر 222 رن بنائے تھے۔ اس کے علاوہ 222 رن کے اسکور کے ساتھ کے کے آر نے آئی پی ایل کی تاریخ میں سی ایس کے اور ایس آر ایچ کے ساتھ تین بار 220 رن بنانے کے ریکارڈ کی برابری کی ہے۔ دیگر دو مواقع جن پر کے کے آر نے 220 رن بنائے ہیں، وہ آئی پی ایل 2024 میں دہلی کیپٹلز کے خلاف تھے۔

اعظم خان کی جگہ حسیب اللہ ٹی 20 اسکواڈ میں شامل

پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹی 20 سیریز میں انجری کا شکار اعظم خان کی جگہ نوجوان حسیب اللہ کو قومی ٹیم کا حصہ بنا لیا گیا ہے۔ اعظم خان گھٹنے اور پنڈلی کی انجری کی وجہ سے نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز سے باہر ہو گئے تھے۔ قومی ٹیم کے ڈاکٹرز نے اعظم خان کو 10 دن آرام کا مشورہ دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ٹی 20 سیریز میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ قومی ٹیم کی سلیکشن کمیٹی نے اعظم کی انجری کے سبب سیریز سے باہر ہونے کے بعد نوجوان بلے باز حسیب اللہ کو قومی ٹی 20 اسکواڈ کا حصہ بنا لیا ہے۔ پی سی بی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق حسیب اللہ آج ہونے والے تیسرے ٹی 20 میچ کے بعد قومی ٹیم کے اسکواڈ کو جوائن کر لیں گے اور اگلے دونوں میچوں میں سلیکشن کے لیے دستیاب ہوں گے۔ حسیب اللہ نے اس سے قبل ایک ٹی 20 میچ کھیلا ہے اور رواں سال جنوری میں انہوں نے نیوزی لینڈ خلاف میچ سے ہی انٹرنیشنل ڈیبیو کیا تھا۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان اگلے دو ٹی 20 میچز بالترتیب جمعرات اور ہفتے کو کھیلے جائیں گے۔ حسیب اللہ نے اس سے قبل ایک ٹی 20 میچ کھیلا ہے۔

محمد رضوان نے ٹی 20 انٹرنیشنل میں رقم کی تاریخ...

وراٹ کوہلی اور بابر اعظم کے ریکارڈ کو توڑ کر بنا دیا عالمی ریکارڈ، ایسا کرنے والے آٹھویں بلے باز بنے

نئی دہلی: پاکستان کے وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں تیز ترین 3000 رنز بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ رضوان نے یہ کارنامہ نیوزی لینڈ کے خلاف راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں سیریز کے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں انجام دیا۔ 31 سالہ رضوان نے اس میچ میں 45 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ رضوان نے 19ویں رن مکمل کرتے ہی تاریخ رقم کی۔ رضوان کی شاندار اننگز کی بدولت پاکستان نے نیوزی لینڈ کی جانب سے دیا گیا 91 رنز کا ہدف 12.1 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ محمد رضوان نے 79 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل اننگز میں 3000 رنز کا ہندسہ چھو لیا۔ اس دوران انہوں نے ہندوستان ٹیم کے سابق کپتان وراٹ کوہلی اور پاکستانی کپتان بابر اعظم کے ریکارڈز کو توڑ دیا۔ بابر اور وراٹ نے ایک ہی 81 اننگز میں 3000 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل رنز مکمل کیے تھے۔ رضوان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں 3000 یا اس سے زیادہ رنز بنانے والے مجموعی طور پر آٹھویں بلے باز ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ کوہلی کے نام ہے جنہوں نے 117 میچوں میں 4037 رنز بنائے ہیں۔ پاکستان کو 5 میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل ہے۔ سیریز کا پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ بارش کی وجہ سے ضائع ہو گیا تھا۔ پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں صرف 2 گیندیں پھینکی گئی تھیں۔ اس کے بعد بارش کی وجہ سے میچ منسوخ کر دیا گیا تھا۔ راولپنڈی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں ایک حیرت انگیز ریکارڈ بنا تھا۔ اس میچ میں بلے باز بیٹنگ کے لیے کریز پر اترے لیکن ان کے بلے سے رنز نہیں بنے۔ جو دو رنز بنے وہ بائی تھے۔

پی ایم مودی کے 'ملکیت' والے متنازعہ بیان پر راہل گاندھی نے شاعرانہ انداز میں کیا حملہ

راہل گاندھی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ "ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی کا پیک ہے/ اور نریندر مودی کہتے ہیں سب کچھ ٹھیک ہے/ ان کے پاس ایشوز سے بھٹکانے کی نئی نئی تکنیک ہے۔ لوک سبھا انتخاب کی سرگرمیوں کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی کا ایک بیان تنازعہ کا شکار ہو گیا ہے۔ 21 اپریل کو راجستھان کے بانسواڑہ میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے مبینہ طور پر سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے 2006 میں دیے گئے بیان کا ذکر کرتے ہوئے کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس ملک میں لوگوں کی ملکیت اکٹھا کرے گی اور پھر مسلمانوں میں تقسیم کر دے گی۔ اس بیان پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اتوار کو ہی شدید حملہ کیا تھا، اور اب راہل گاندھی نے شاعرانہ انداز میں وزیر اعظم مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ دراصل راہل گاندھی نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں وزیر اعظم مودی کے ذریعہ 'ملکیت' سے متعلق دیے گئے بیان پر براہ راست حملہ تو نہیں کیا گیا ہے، لیکن اشارہ صاف ہے۔ انھوں نے اس پوسٹ میں شاعرانہ انداز میں لکھا ہے کہ "ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی کا پیک ہے/ اور نریندر مودی کہتے ہیں سب کچھ ٹھیک ہے/ ان کے پاس 'ایشوز سے بھٹکانے' کی نئی نئی تکنیک ہے/ پر جھوٹ کے کاروبار کا انت اب نزدیک ہے۔" واضح رہے کہ پی ایم مودی نے راجستھان کے بانسواڑہ میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے 21 اپریل کو کہا تھا کہ کانگریس پارٹی کی منشا اس ملک میں خواتین کے زیورات اکٹھے کر مسلمانوں میں تقسیم کرنے کی ہے۔ وہ آپ کے گلے کے 'منگل سوتر' کو ضبط کر لیں گے اور پھر اسے اقلیتوں میں تقسیم کر دیں گے۔ پی ایم مودی نے اس کے لیے سابق وزیر اعظم نریندر مودی کے اس بیان کا حوالہ دیا تھا کہ ملک کی ملکیت پر پہلا حق اقلیتوں کا ہے۔ وزیر اعظم کے اس متنازعہ بیان پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا تھا کہ "مخالفین پر جھوٹے الزامات عائد کرنا آر ایس ایس اور بی جے پی کی ٹریننگ کی خاصیت ہے۔ انھوں نے جو کچھ بھی کہا ہے وہ انھیں آر ایس ایس کی تہذیب سے ملا ہے۔" کھڑگے نے مزید کہا تھا کہ ملک کی 140 کروڑ عوام ان کے دھوکے میں آنے والی نہیں ہے۔

ہریانہ میں بے روزگاروں کی بارات!

نوجوانوں کا رقص، بی جے پی کو اس کے وعدے یاد دلائے

سی ایم آئی ای کے مطابق 37 فیصد کے اعداد و شمار کو چھو کر پورے ملک میں بے روزگاری کا انوکھا ریکارڈ قائم کرنے والے ہریانہ میں اب بے روزگاروں کی 'بارات' نکلنے لگی ہے۔ بے روزگاروں کی ایسی ہی بارات سی ایم سٹی کرنال میں نکالی گئی۔ ڈھول کی تھاپ پر رقص کرنے والے نوجوانوں نے گروپ-سی میں تقرری کے حوالے سے نکالی گئی اس بارات میں شرکت کی۔ بارات شہر کی اہم شاہراہوں سے گزری۔ نوجوانوں نے شہر کی سڑکوں پر 'دولہے کا سہرا سہانا لگتا ہے' گانے پر زوردار رقص کیا اور بی جے پی حکومت کو نوکریاں فراہم کرنے کے وعدے یاد دلائے۔ ہریانہ نے گزشتہ 5 سالوں میں بے روزگاری میں نئی بلندیاں حاصل کی ہیں۔ روزگار آج ریاست کا سب سے بڑا سوال بن گیا ہے۔ ہریانہ اسکل ایمپلائمنٹ کارپوریشن بنا کر کنٹریکٹ پر نوکریاں دینے والی ریاستی حکومت نے نوجوانوں کے ساتھ ایک اور مذاق کیا ہے۔ نوجوانوں نے کرنال میں بے روزگاروں بارات نکال کر حکومت کو آئینہ دکھایا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر کرنال سے ایم ایل اے تھے، جو اب یہاں سے بی جے پی کے لوک سبھا امیدوار ہیں۔ وہیں موجودہ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کرنال سے اسمبلی ضمنی انتخاب لڑ رہے ہیں۔ یہ بارات کرنال کے پرانے بس اسٹینڈ سے شروع ہوئی اور پورے شہر سے ہوتی ہوئی ڈی سی آفس پہنچی، جہاں بے روزگاروں نے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی اور سابق وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر کے نام ایک میمورنڈم پیش کیا۔ نوجوانوں نے حکومت پر گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مشترکہ اہلیتی امتحان (سی ای ٹی) کے پرچے پاس کرنے کے بعد بھی بھرتی نہیں ہوئی ہے اور بے روزگار نوجوان سڑکوں پر بھٹک رہے ہیں۔ احتجاج کی قیادت کر رہے عام آدمی پارٹی کے سابق ریاستی صدر نوین جے ہند نے کہا کہ ریاست میں کوئی بھرتی مکمل نہیں ہو رہی ہے۔ ٹی جی ٹی سے لے کر ای ٹی ٹی تک کی تمام بھرتیوں کے خلاف عدالتی مقدمات چل رہے ہیں۔

چار ریاستوں میں گرمی کی شدید لہر، درجہ حرارت 43 ڈگری سے متجاوز

ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہفتہ کے روز آئندہ دو دنوں کے لیے ملک کی چار ریاستوں میں گرمی کی لہر کا الرٹ جاری کیا ہے۔ یہ ریاستیں بہار، جھارکھنڈ، اوڈیشہ اور مغربی بنگال ہیں، جن میں ہفتہ کو درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس سے زیادہ تھا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق یہاں آئندہ 3-4 دن تک ایسی ہی حالات برقرار رہیں گے۔ اس کے علاوہ چھتیس گڑھ، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش اور مہاراشٹر میں بھی درجہ حرارت 42 ڈگری کے قریب درج کیا گیا۔ آئی ایم ڈی نے ہفتہ کو اوڈیشہ اور مغربی بنگال کے لیے دو دنوں آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔ جبکہ جھارکھنڈ، بہار، اتر پردیش اور تمل ناڈو کے لیے آئندہ پانچ دنوں کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ درمیں اثنا کئی ریاستوں کو شدید گرمی کا سامنا ہے۔ اوڈیشہ کے کچھ اضلاع میں درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس کے قریب پہنچ گیا ہے، وہیں باریپاڑہ ضلع میں ہفتہ کو درجہ حرارت 2.45 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ شدید گرمی کی پہلی لہر نے تلنگانہ، آندھرا پردیش، تمل ناڈو اور گجرات کے کچھ حصوں کو بھی جھلسا دیا ہے۔ دوسری طرف، مغربی اوڈیشہ کے شمالی علاقے میں باری پاڑا سب سے زیادہ گرم مقام رہا، جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2.45 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جب کہ 10 مقامات پر پارہ 43 ڈگری کو عبور کر گیا۔ گرمی کی لہر کی وجہ سے پہلی موت جمعہ کو اوڈیشہ کے بالاسور ضلع میں ہوئی ہے۔ مغربی بنگال کے مدناپور اور بنکورا میں درجہ حرارت 5.44 اور 6.44 ڈگری سیلسیس رہا۔ اسی طرح جھارکھنڈ کے ڈالتن گنج اور جمشید پور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 6.43 اور 5.43 ڈگری سیلسیس رہا۔ درمیں اثنا، راجناندگاؤں، چھتیس گڑھ میں درجہ حرارت 43 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ بہار میں چلچلاتی گرمی کو دیکھتے ہوئے چند ضلع انتظامیہ نے ہفتہ سے اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ ریاست میں کم از کم 11 مقامات پر پارہ 42 ڈگری سے تجاوز کر گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں بہار کے کئی حصوں میں شدید گرمی پڑے گی۔ وہیں، اتر پردیش گرمی کی لہر کی لپیٹ میں ہے، کئی شہروں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اسی وقت، پریاگ راج ریاست میں سب سے زیادہ گرم رہا، جہاں دن کا درجہ حرارت 6.43 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، جو معمول سے 7.3 ڈگری زیادہ تھا۔ آئی ایم ڈی نے ہیٹ ویو کی پیش گوئی کی ہے۔

الیکشن کمیشن کا شیوسینا کو نوٹس: 'جے بھوانی' اور 'ہندو' کے الفاظ ہٹانے مطالبہ

ممبئی، اپریل (یو این آئی) شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کو الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) سے ان کی پارٹی کے نئے ترانے سے 'جے بھوانی' اور 'ہندو' کے الفاظ ہٹانے کا نوٹس ملا ہے اتوار ممبئی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ٹھاکرے نے کہا کہ ترانے سے 'جے بھوانی' کو ہٹانے کا مطالبہ کرنا مہاراشٹر کی توہین ہے ٹھاکرے نے الیکشن کمیشن کے اس مطالبہ کو ماننے سے صاف انکار کرتے ہوئے جوابا پوچھا مودی اور شاہ نے جو کہا اس پر کیا ایکشن لیا گیا؟ ٹھاکرے نے کہا کہ ان کی پارٹی اپنے نئے انتخابی نشان 'مشال' کو مقبول بنانے کے لیے ایک ترانہ لے کر آئی ہے اور ECI نے اس سے 'ہندو' اور 'جئے بھوانی' کے الفاظ کو ہٹانے کو کہا ہے۔ ٹھاکرے نے کہا، "چھترپتی شیواجی مہاراج نے دیوی تلجا بھوانی کے آشیرواد سے ہندوی سوراج کی بنیاد رکھی۔ ہم دیوی یا ہندو مذہب کے نام پر ووٹ نہیں مانگ رہے ہیں۔ یہ ایک توہین ہے اور اسے برداشت نہیں کیا جائے گا،" ٹھاکرے نے کہا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ نے کہا کہ وہ اپنی عوامی میٹنگوں میں 'جئے بھوانی' اور 'جئے شیواجی' کہنے کا عمل جاری رکھیں گے۔ "اگر الیکشن کمیشن ہمارے خلاف کارروائی کرتی ہے تو انہیں ہمیں بتانا پڑے گا کہ انہوں نے کیا کیا تھا جب وزیر اعظم نریندر مودی، جنہوں نے کرناٹک اسمبلی انتخابات کی مہم چلاتے ہوئے لوگوں سے جئے بجرنگ بلی کہنے اور ای وی ایم پر بٹن دبانے کو کہا تھا۔" شاہ نے لوگوں سے کہا تھا کہ وہ ایودھیا میں مفت میں رام للا کے درشن حاصل کرنے کے لیے بی جے پی کو ووٹ دیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) نے ای سی آئی سے پوچھا ہے کہ کیا قوانین میں تبدیلی کی گئی ہے اور کیا اب مذہب کے نام پر ووٹ مانگنا ٹھیک ہے؟" پولنگ باڈی نے ہمارے خط اور ہماری بھیجی گئی یاد دہانی کا جواب نہیں دیا ہے۔ یاد دہانی میں ہم نے کہا تھا کہ اگر قوانین میں تبدیلی کی گئی تو ہم اپنی انتخابی ریلیوں میں 'ہر ہر مہادیو' بھی کہیں گے۔" سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کے والد بالا صاحب ٹھاکرے کو چھ سال تک ووٹ ڈالنے اور الیکشن لڑنے سے روک دیا گیا کیونکہ اٹل بہاری واجپائی کے وزیر اعظم ہونے پر انہوں نے ہندوتوا کی مہم چلائی تھی۔

بی جے پی کے وعدے صرف کاغذی ہیں: بھرت سنگھ سولنکی

کانگریس انچارج نے کہا کہ بی جے پی نے لوگوں کو گمراہ کیا اور آج یہ پھر سے جھوٹے وعدوں کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے۔ اب وقت آ چکا ہے کہ لوگ بی جے پی کی غلط پالیسیوں اور جھوٹے وعدوں کا حساب کریں۔ کانگریس کے جموں و کشمیر انچارج بھرت سنگھ سولنکی نے کہا ہے کہ بی جے پی نے 2014 میں لوگوں سے جتنے بھی وعدے کئے انہیں پورا نہیں کیا اور آج پھر سے وہ نئے وعدے کر رہی ہے۔ اس لوک سبھا انتخابات میں کانگریس واحد بڑی پارٹی کے طور پر ابھر کر سامنے آئے گی۔ وہ جموں میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ جموں و کشمیر کانگریس کے انچارج بھرت سنگھ سولنکی نے کہا کہ 2014 میں بی جے پی نے ملک کے لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آئے تو کسانوں کی آمدنی دوگنی کریں گے، مہنگائی پچاس دن میں ختم ہوگی، کالا دھن جو باہر چلا گیا ہے، اس کو واپس لے آئیں گے لیکن یہ سبھی وعدے کاغذوں تک محدود رہے۔ کانگریس انچارج نے کہا کہ بی جے پی نے لوگوں کو گمراہ کیا اور آج یہ پھر سے جھوٹے وعدے کر کے لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ چکا ہے کہ لوگ لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی کی غلط پالیسیوں اور جھوٹے وعدوں کا حساب طلب کریں۔ بھرت سنگھ سولنکی کے مطابق بی جے پی کے لیڈران بلند بانگ دعوے کر رہے ہیں کہ مودی کی گارنٹی ہے۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ 2014 کے چناؤ کے دوران کس نے لوگوں کے مسائل حل کرنے کی گارنٹی دی تھی؟ کانگریس انچارج نے کہا کہ بی جے پی نے لوگوں کو گمراہ کیا اور آج یہ پھر سے جھوٹے وعدے کر کے لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ چکا ہے کہ لوگ لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی کی غلط پالیسیوں اور جھوٹے وعدوں کا حساب طلب کریں۔ بھرت سنگھ سولنکی کے مطابق بی جے پی کے لیڈران بلند بانگ دعوے کر رہے ہیں کہ مودی کی گارنٹی ہے۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ 2014 کے چناؤ کے دوران کس نے لوگوں کے مسائل حل کرنے کی گارنٹی دی تھی؟

بی جے پی کی تمام تر تدبیریں ناکام پہلا راؤنڈ 'انڈیا' کے نام... سہیل انجم

پارلیمانی انتخابات کا پہلا مرحلہ 19 اپریل کو ختم ہو گیا۔ اس مرحلے میں 21 ریاستوں کے 102 حلقوں میں ووٹ ڈالے گئے۔ دوسرے مرحلے میں 26 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ لیکن پہلے مرحلے میں رائے دہندگان کے رجحانات، تجزیہ کاروں کے تبصرے و جائزے اور پولنگ بوتھوں سے ملنے والی اطلاعات کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ عوام کو مذہب کے نام پر تقسیم کرنے کی کوششیں ناکام ہو گئیں اور اس انتخابی مہابھارت کا پہلا راؤنڈ اپوزیشن کے اتحاد 'انڈیا' کے نام رہا۔ عوامی رجحان نے یہ واضح کر دیا کہ ملک میں تبدیلی کی ہوا چل رہی ہے۔ اور اگر آگے کے مرحلوں میں دھاندلی اور بے ایمانی نہ کی گئی اور ووٹنگ مشینوں اور ووٹوں کی گنتی میں بھی کوئی گڑبڑ نہ کی گئی تو بی جے پی کا 400 پار کا دعویٰ تو بہت دور اس کا حکومت بنانا بھی ناممکن ہو جائے گا۔ ابھی تک کے حالات بتا رہے ہیں کہ 2024 کا الیکشن 2004 کے طرز پر ہو رہا ہے اور جس طرح اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کا شائننگ انڈیا کا نعرہ زمین بوس ہو گیا تھا اسی طرح موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی کا اب کی بار چار سو کے پار کا نعرہ بھی دھراشائی ہو جائے گا! اگر ہم این ڈی اے اور بالخصوص بی جے پی کی انتخابی مہم کا اپوزیشن کے اتحاد انڈیا اور خصوصاً کانگریس کی انتخابی مہم سے موازنہ کریں تو یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ ایک طرف کانگریس تعمیری انداز میں مہم چلا رہی ہے تو دوسری طرف بی جے پی جذباتیت کو ہوا دے کر اپنا کام بنانا چاہتی ہے۔ کانگریس رہنماؤں اور بالخصوص راہل گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور پرینکا گاندھی جہاں ملک کو درپیش مسائل اٹھا رہے ہیں وہیں بی جے پی اور بالخصوص وزیر اعظم مودی، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور دیگر وزراء اور پرچارک عوام کو کبھی مذہب کے نام پر بانٹنے کی کوشش کرتے ہیں تو کبھی پاکستان کے نام پر۔ وہ دراصل ابھی براہ راست مسلمانوں کو نشانہ نہیں بنا رہے ہیں لیکن پاکستان کا نام لے کر بالواسطہ طور پر مسلمانوں کے خلاف نفرت کا ماحول بنانے کی پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ جب برطانوی اخبار گارڈین میں یہ رپورٹ چھپی کہ ہندوستان نے 2019 میں پلوامہ میں خودکش حملے کے بعد جس میں سی آر پی ایف کے چالیس جوان جاں بحق ہوئے تھے، پاکستان کے اندر ٹارگیٹ کلنگ یا نشانہ بند ہلاکتوں کی 20 کارروائیاں انجام دی ہیں تو جہاں وزارت خارجہ کی جانب سے اس کی تردید کی گئی اور کہا گیا کہ ٹارگیٹ کلنگ ہندوستان کی پالیسی نہیں ہے، وہیں مودی اور راج ناتھ نے ان ہلاکتوں کا کریڈٹ لینے کی کوشش کی اور بار بار کہا کہ پہلے یعنی کانگریس کے دور میں ہندوستان بہت کمزور تھا، دشمن ملک مار کر چلا جاتا تھا لیکن اب ہندوستان بہت مضبوط ہو گیا ہے اور اب گھر میں گھس کر مارا جاتا ہے۔ یعنی مودی حکومت میں ہندوستان میں اتنی طاقت آ گئی ہے کہ ہم دشمن کے گھر میں گھس جاتے ہیں اور اس کے خلاف اپنی کارروائیاں کرتے ہیں۔ جہاں تک ہندوستان کے مضبوط ہونے اور دشمن کے گھر میں گھس کر مارنے کی بات ہے تو کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیاں بار بار حکومت سے سوال پوچھ رہی ہیں کہ اگر ہندوستان اتنا ہی مضبوط ہو گیا ہے کہ دشمن کے گھر میں گھس کر مارتا ہے تو چین کیوں ہندوستان کے اندر آ کر بیٹھ گیا ہے۔ اسے کیوں نہیں کھدیڑ دیتا یا چین میں گھس کر دشمنوں کو کیوں نہیں مارتا۔ بجائے اس کے کہ اس کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے وزیر اعظم مودی نے اس کو کلین چٹ دے دی اور کہا کہ کوئی بھی ہندوستان کے اندر نہیں آیا اور نہ ہی کسی نے ہماری زمین پر قبضہ کیا۔ جبکہ کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتیں بار بار کہہ رہی ہیں کہ چین نے ہماری ہزاروں کلومیٹر کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس معاملے میں دونوں میں جو تنازع ہے اس کو حل کرنے کے لیے کئی ادوار کے مذاکرات ہو چکے ہیں۔ یہاں ایک سوال یہ بھی ہے کہ کیا کوئی ملک دوسرے ملک میں داخل ہو کر کسی کو مارنے کی کوئی کارروائی کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ماہرین کا خیال ہے کہ ایسا کرنا عالمی

ڈاکٹر نوہیرا شیخ کی کوشش سے حیدر آباد فرضی ووٹوں پر تاریخی کارروائی

نئی دہلی (نیوز ریلیز: مطیع الرحمن عزیز) تاریخ کے آئینے میں غوطہ زن ہونے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ اسی سرزمین پر ایک زمانہ وہ تھا جب میر صادق کی منافقت اور دشمنوں سے مل جانے کے عوض ٹیپو سلطان کے پیٹھ میں خنجر گھونپتے ہوئے شہید اعظم ٹیپو سلطان کے قلع اور حکومت کو مسمار کر دیا گیا تھا اور انگریزوں کے ظلم کا تسلط اور دبدبہ قائم ہوا تھا۔ ٹھیک اسی طرح سے موجودہ وقت کے کئی دہائیوں سے حیدر آباد کی سرزمین پر لگ بھگ چالیس سال کے عرصہ سے یہاں کی حکومت پر قابض لوگوں کی جبری تسلط اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جمہوریت کے سب سے بڑے تہوار حق رائے دہی پر ڈاکہ زنی کرتے ہوئے فرضی ووٹوں کی مدد سے لگ بھگ چار دہائیوں سے جیت حاصل کی جا رہی ہے۔ اس ناجائز جیت کا غلط اثر پورے ملک پر منفی انداز میں ہوا کرتا تھا۔ چونکہ اسی سرزمین پر بیٹھے ہوئے یہاں کے ممبر پارلیمنٹ اپنے آبائی سرزمین پر ایک سیٹ اور دیگر دور دراز کی ریاستوں میں چالیس پچاس سیٹ کے ذریعہ میر صادق کی طرح موجودہ وقت کے جابر و ظالم انگریزوں کی پشت پناہی کی جا رہی تھی۔ اس پشت پناہی اور ایک دوسرے کو شہہ دینے کے کھیل میں ممبر پارلیمنٹ کی سیٹ پر پہنچنے کے لئے لاکھوں فرضی ووٹوں کا سہارا لیا جاتا تھا۔ ان فرضی ووٹوں کے لئے کئی لوگوں نے آواز اٹھائی مگر اس پر کارروائی عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ کل ہند صدر آل انڈیا مہیلا امپاورمنٹ پارٹی کے مسلسل آواز اٹھانے پر الیکشن کمیشن گریٹر حیدر آباد میونسپل کارپوریشن نے کارروائی کرتے ہوئے پانچ لاکھ اکتالیس ہزار دو سو ایک (541201) فرضی ووٹروں کا نام لسٹ سے خارج کر دیا۔ عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے 15 اپریل کو حیدر آباد کے پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا تھا کہ سرزمین حیدر آباد سے ملک کی جمہوریت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے اور فرضی ووٹوں کی مدد سے جیت حاصل کر کے ملک بھر کے مسلمانوں کے حقوق کو اپنے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور جب جہاں جس پر چاہے ظلم و ستم کیا جاتا ہے۔ آل انڈیا مہیلا امپاورمنٹ پارٹی کی کل ہند صدر عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ایک خط لکھ کر اس بات سے آگاہ کرایا تھا کہ ایک لمبے عرصہ سے حیدر آباد کی سرزمین پر ووٹروں کی شفافیت کے ساتھ جانچ پڑتال نہیں کی گئی ہے۔ جس کا برا اثر یہ ہوا ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں فرضی ووٹ ڈال کر حیدر آباد کے بدعنوان مقامی لیڈر ناجائز طریقے سے کرسی پر پہنچ جاتے ہیں۔

روزنامہ تنظیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज दैनिक रांची Taneem News
Urdu Daily Ranchi

’جس کا ڈر تھا بے دردی وہی بات ہو گئی‘

کرکٹ کی مانند انتخابات میں بھی خوب ریکارڈ بنتے ہیں حالیہ لوک سبھا الیکشن بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ 2024 کے پہلے مرحلے میں اوسط ووٹنگ تقریباً 29.68 نے پچھلے دو مرتبہ کی تعداد کا ریکارڈ توڑ دیا مگر حلقہ جات کا تفاوت حیرت انگیز ہے۔ ملک کے دور دراز جزیرے لکشدیپ میں جہاں وزیر اعظم نریندر مودی نے مالدیپ کو سبق سکھانے کی خاطر سمندر میں ڈبکی لگائی تھی سب سے زیادہ 88.83 فیصد رائے دہندگان نے ووٹ دیا لیکن مرکزی حکومت کا معاملہ ان چھوٹے موٹے جزیروں سے نہیں بلکہ اتر پردیش، مہاراشٹر اور بہار جیسے صوبوں سے طے ہوگا۔ بی جے پی کے لیے یہ خبر تشویشناک ہے کہ سب سے کم یعنی صرف 48.88 فیصد بہاری اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کی خاطر گھر سے نکلے۔ کاش کہ وہاں بھی کوئی سمندر ہوتا جس میں مودی جی ڈبکی لگاتے یا کسی پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاتے تاکہ عوام ووٹ دینے کے لیے آئیں۔ بہار کا سیاسی شعور پورے ملک میں مشہور ہے اور پچھلی بار وہاں ایک سیٹ کو چھوڑ کر باقی تمام پر بی جے پی کے متحدہ قومی محاذ کو کامیابی ملی تھی لیکن اس بار کم پولنگ کا مطلب سوائے عوام کے جوش و خروش میں کمی کے سوا کچھ اور نہیں ہے۔ پہلے مرحلے میں بہار کی چار سیٹوں جموئی، نوادہ، گیا اور اورنگ آباد پر ووٹنگ ہوئی۔ ان چاروں حلقوں کا تفصیل سے جائزہ لیں تو جموئی میں 50 فیصد لوگوں نے ووٹ ڈالا جو پچھلی مرتبہ کے 57.8 فیصد کی بہ نسبت تقریباً ۸ فیصد کم ہے۔ نوادہ میں تو صرف 41.50 فیصد لوگ گھروں سے نکلے جو دس فیصد سے زیادہ کم ہے۔ گیا میں بھی 6/فیصد کی کمی دیکھنے کو ملی اور اورنگ آباد میں بھی پہلے کے مقابلے 5.5 فیصد کم لوگوں نے ووٹ دیا۔ یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ان نشستوں پر گزشتہ بار کے مقابلے میں 5 سے 10 فیصد کم ووٹنگ ہوئی ہے۔ بہار کے اندر ووٹنگ کی کمی کو این ڈی اے اور بی جے پی کے لیے خطرے کی گھنٹی سمجھا جا رہا ہے کیونکہ دیہی علاقوں کے مقابلے شہروں میں ووٹ ڈالنے کے لیے کم ووٹرز گھروں سے نکلے۔ اس بار این ڈی اے کارکنوں میں 2014 اور 2019 جیسا جوش و خروش نظر نہیں آیا یہی وجہ ہے کہ اس کے خوشحال رائے دہندگان نے سب سے کم ووٹ ڈالنے کی زحمت گوارہ کی۔ یہ دراصل نام نہاد اونچی ذات کے ووٹروں میں پائی جانے والی مایوسی کا اشارہ ہے۔ ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بی جے پی کو 400 پار کروا کر 2047 تک ملک کو خوشحال بنانے کا نعرہ آخر بے اثر کیوں ہو گیا؟ رام مندر کے کارنامہ کی سیتا کے صوبے میں عوام کو متاثر کرنے میں کیوں ناکام رہا؟ عام طور پر جب ووٹنگ کم ہوتی ہے تو انتظامیہ اور سیاسی جماعتیں اسے زیادہ گرمی یا سردی سے جوڑ دیتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اس گرمی کے باوجود آخر یادو اور دلت برادری کے ووٹرس کو کون سی چیز پولنگ بوتھ میں کھینچ کر لے آئی؟ اس سوال کا جواب معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ہوگا کہ ملک کے ووٹرس کب گرم جوشی دکھاتے ہیں اور کیونکر سرد مہری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ماضی کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ ابھی تک صرف 6 بار 60 فیصد سے زیادہ ووٹنگ ہوئی ہے۔ اس میں مودی جی کو اقتدار میں لانے والے گزشتہ دو انتخابات 2014 میں 66.44 اور 2019 میں 67.40 فیصد لوگوں نے حق رائے دہندگی کا استعمال کیا تھا۔ اس سے قبل ایمرجنسی کے خلاف 1977 کے الیکشن میں 60.49 فیصد ووٹ پڑے تھے۔ بوفورس کی بدعنوانی کے خلاف 61.96 فیصد لوگوں نے ووٹ دے کر حکومت بدل دی تھی۔ 1998 میں جب پہلی بار بی جے پی کو اقتدار ملا تو ووٹ دینے والے 61.97 فیصد تھے۔ ان پانچوں انتخابات میں پہلی مرتبہ جن سنگھ نے جنتا پارٹی میں شامل ہو کر اقتدار کا مزہ چکھا۔ دوسری بار وشوناتھ پرتاپ سنگھ کی سرکار اس کی محتاج تھی اور تیسری بار اس کا اپنا وزیر اعظم تھا۔ پچھلے دو انتخابات نے تو نریندر مودی کو وزیر اعظم بنایا تھا۔ اس میں اندرا گاندھی کی موت کے بعد ہونے والا 1984 کا انتخاب استثنیٰ ہے کہ جب ملک کے اتحاد اور سالمیت کو خطرہ لاحق ہو گیا تو 64.1 فیصد لوگوں نے ووٹ ڈالا ار بی جے پی دو پر سمٹ گئی ورنہ عام طور پر زیادہ ووٹ بی جے پی کے لیے فائدے کا سودہ رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بار صد فیصد پولنگ کروانے کا اعلان کرنے کے بعد لوگوں سے حلف بھی لیا تھا۔ اس کے باوجود بہار جیسے صوبے میں معاملہ 40 سے 50 کے بیچ سٹ رہا ہے اسے دیکھ کر زعفرانی خیمہ میں بے چینی فطری ہے۔ عوام کے ذہن میں کیا چل رہا ہے؟ کون سی چیز انہیں روک رہی ہے یا لا رہی ہے یہ جاننے کے لیے سی ایس ڈی ایس رلوک نیتی جیسے موقر ادارے کا جائزہ مددگار ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ اس کے ذریعہ آئندہ قومی انتخاب سے قبل ایک تفصیلی سروے کر کے عوام کا رجحان جاننے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس میں جو اعداد و شمار سامنے آئے ان کو دیکھ کر بے ساختہ 55/سال پرانی فلم دو راستے کا ایک نغمہ یاد آتا ہے۔ آنند بخشی کے خواب و خیال میں نہیں ہوگا کہ یہ رومانی نغمہ آگے چل کر ملک کے سیاسی حالات پر اس طرح منطبق ہو جائے گا۔ وہ گانے کا مکھڑا ہے ’چھپ گئے سارے نظارے اوئے کیا بات ہو گئی؟‘ رائے دہندگان کو مودی جی رام مندر، وشوگرو، ہندوتوا اور دفع 370 کے نظارے دکھا کر ووٹ لینا چاہتے ہیں لیکن صرف 8/فیصد رائے دہندگان کو رام مندر میں دلچسپی ہے۔ وشوگرو یعنی عالمی قدر و قیمت اور ہندوتوا سب سے نچلی پائیدان یعنی 2/فیصد پر ہے اور دفع 370 تو سرے موجود ہی نہیں ہے۔ ایسے میں فلمی نغمہ کا مندرجہ ذیل شعر یاد آ جاتے ہیں۔

ووٹ ضرور ڈالیں مگر سوچ سمجھ کر

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

جمہوریت میں ووٹ فیصلہ کن قوت ہوتی ہے۔ یہ وہ ہتھیار ہے جس کے ذریعے حکومت بنائی بھی جاتی ہے اور گرائی بھی جاتی ہے۔ ویسے تو ہر الیکشن اہم ہوتا ہے لیکن 2024 کا الیکشن کچھ خاص ہے۔ بی جے پی اس بار اس ارادے کے ساتھ اتری ہے کہ اسے چار سو سے زیادہ سیٹیں مل جائیں تو اس کے لیے ملک کے موجودہ دستور اور قانون کو بدلنا آسان ہو جائے گا اور اپنے خوابوں کا ہندوستان بنانے کی راہ ہموار ہو جائے گی جو یقینا ملک کو تباہ و برباد کر دینے والی راہ ہے۔ ہٹلر نے جو راستہ اختیار کیا تھا اس کے بارے میں اس کا احساس تھا کہ یہ سیاست جرمنی کو مضبوط کرے گی اور اس کو ایک بڑی عالمی قوت بنا دے گی لیکن جو ہوا وہ ساری دنیا نے دیکھا اور دور جدید کے اس فرعون کا جو عبرت ناک انجام ہوا اور جرمنی کو جو شکست، ذلت اور ہزیمت اٹھانی پڑی وہ عصر حاضر کی تاریخ کا ایک خونچکاں باب ہے۔

بھارت ان حالات سے نہ گزرے یہ ہر بھارتیہ کو سوچنا ہے اور اپنی ووٹ کی طاقت کا بہت سوچ سمجھ کر استعمال کرنا ہے۔ بھارت میں الیکشن چار بنیادوں پر ہوتا ہے پہلا مذہب ہے بھارت میں کم و بیش دو سو سالوں سے ہندو مسلم کشمکش چل رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ لوگ کنڈی ڈیٹ کی علمی، اخلاقی اور دیگر خوبیوں کو دیکھنے کے بجائے اس کا مذہب دیکھتے ہیں اور اس کی بنیاد پر ووٹ کرتے ہیں۔ یہ شدت پسندی ہندوؤں میں زیادہ ہے۔ مسلمان امیدوار چاہے کتنا اچھا ہو مگر ہندو اکثریت اس کو ووٹ نہیں کرتی اور اپنے درمیان کے گھٹیا بلکہ جرائم پیشہ شخص کو جتا کر اسمبلی اور پارلیامنٹ میں بھیج دیتی ہے۔ اس کے بعد وہ چھوٹا باہو بلی بڑا باہو بلی بن جاتا ہے اور اپنے سیاسی رسوخ کا فائدہ اٹھا کر دونوں ہاتھوں سے ملک کی دولت اور کمزوروں کی عزت لوٹنے میں مصروف ہو جاتا ہے۔ جس کے بعد علاقے میں اس کی وحشت پھیل جاتی ہے اور لوگ ڈر سے اس کے حق میں ووٹ ڈالتے ہیں۔ مسلمان بھی مذہب دیکھ کر ووٹ ڈالتے ہیں لیکن ان کے پاس چوائس بہت محدود ہوتے ہیں اس لیے وہ اتنے شدت پسند نہیں ہیں اور غیر مسلم امیدواروں کو بھر بھر کے ووٹ دیتے ہیں۔ اس طرح اس وقت بھارت میں ووٹنگ ون وے ٹریفک ہے۔ مسلمان غیر مسلم امیدواروں کے ووٹ دیتے ہیں لیکن عموماً غیر مسلم مسلم امیدواروں کو ووٹ نہیں دیتے۔

دوسری چیز ذات ہے۔ ہندوستان میں ہندوؤں کے یہاں ذات برادری کی جڑیں اتنی گہری ہیں کہ جب دو یا دو سے زیادہ ہندو امیدوار کے درمیان مقابلہ ہو تو ہر ذات کے لوگ اپنی ذات کے امیدوار کو ہی ووٹ دیتے ہیں۔

> تیسرا فیکٹر علاقائیت ہے۔ بھارت ریاستوں کا وفاق ہے۔ ہر ریاست کی اپنی الگ خصوصیت ہے، اس لیے علاقائی AspirationDegnity وہ چیز ہے جس کی وجہ سے ریجنل پارٹی اور لیڈر شپ کا عروج ہوا ہے۔ ایک پارٹی اور لیڈر ایک ریاست میں بہت مقبول ہے

اس طرح ہر ذات اپنی نمائندگی اور سیاسی طاقت بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ بھارت میں حکومت نظریاتی بنیاد پر نہیں بنتی اور بگڑتی ہے بلکہ یہ Coalition of Caste کی بنیاد پر بنتی ہے۔ جس نے جتنی ذاتوں کے لوگوں کو اپنی طرف ملا لیا اس کی جیت پکی ہے اس کو سیاسی اصطلاح میں Social Engineering کہتے ہیں۔ تیسرا فیکٹر علاقائیت ہے۔ بھارت ریاستوں کا وفاق ہے۔ ہر ریاست کی اپنی الگ خصوصیت ہے، اس لیے علاقائی Degnity Aspiration وہ چیز ہے جس کی وجہ سے ریجنل پارٹی اور لیڈر شپ کا عروج ہوا ہے۔ ایک پارٹی اور لیڈر ایک ریاست میں بہت مقبول ہے جبکہ دوسری ریاست میں کوئی اس کو جانتا بھی نہیں ہے۔

لیکن کسی بھی الیکشن میں سب سے فیصلہ کن قوت پیسہ ہے۔ جس پارٹی اور کنڈی ڈیٹ کے پاس پیسہ زیادہ ہیاس کے جیتنے کا امکان زیادہ ہے۔ کیونکہ مذہب، ذات، علاقائیت کے بعد پیسہ فیصلہ کن کردار ادا کرتا ہے۔ ہمارے ملک میں آج بھی غربت اور جہالت ہے اور عوام کو حکومت اور سیاست پر اعتماد نہیں ہے۔ برسہا برس بیت جاتے ہیں اور ان کے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ اس لیے لوگ ہزار پانچ سو روپے میں آسانی سے اپنا ووٹ بیچنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اور اس طرح کروڑوں روپے خرچ کر کے لوگ الیکشن جیت جاتے ہیں اور اربوں کماتے ہیں۔ موجودہ حالات میں سیاست سے اچھی کوئی تجارت نہیں ہے جس میں دولت، عزت، طاقت، شہرت اور غلط صحیح کرنے کا پورا اختیار حاصل ہو جاتا ہے۔

بہرحال یہ ہمارے سیاسی نظام کی کمزوریاں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہم ووٹ نہ ڈالیں۔ ایک ایک ووٹ بہت قیمتی ہے۔ لہٰذا اپنا ووٹ غفلت میں ضائع نہ کیجیے۔ ووٹ کے دن سب سے پہلا کام اور سب سے اہم کام ہے ووٹ ڈالنا۔ ووٹ بہت سوچ سمجھ کر ڈالیے۔ اس کنڈی ڈیٹ کی حمایت کیجیے جو ملک میں فسطائی طاقت کو ہرا سکتا ہے۔ بالکل جذبات میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہت سمجھ داری کے ساتھ سوچ سمجھ کر ووٹ ڈالیے۔ 2024 کا الیکشن اس ملک کی دشا اور دشا طے کرنے والا الیکشن ہے جس میں مسلمانوں کو فیصلہ کن رول ادا کرنا ہے۔

الیکٹورل بانڈ کا جن باہر اور مودی بوتل کے اندر

ڈاکٹر سلیم خان

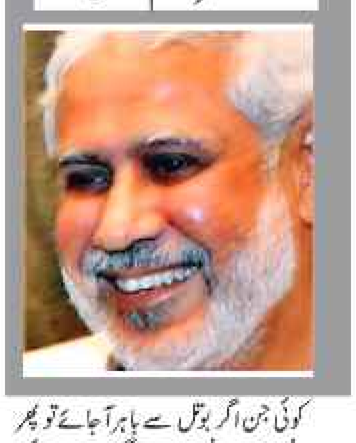

کوئی جن اگر بوتل سے باہر آجائے تو پھر وہ آسانی واپس تو نہیں جاتا مگر ساری دنیا کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے۔ الیکٹورل بانڈ کا یہی حال ہے۔ اس کی بابت آئے دن نت نئے دلچسپ انکشافات ہو رہے ہیں۔ پہلے تو الیکٹورل بانڈز کی خرید و فروخت کا ای ڈی کے چھاپوں سے براہ راست تعلق سامنے آیا پھر پتہ چلا کہ سرکاری ٹھیکوں کا بھی الیکٹورل بانڈ سے سیدھا رشتہ ہے۔ 2014 میں مودی یہ نعرہ لگا کر اقتدار میں آئے تھے کہ ’بہت ہوا بھرشٹا چار (بدعنوانی)، اب کی بار مودی سرکار‘۔ اس کے بعد ستمبر 2022 کے درمیان 121 اہم لیڈر ای ڈی کے نشانے پر آئے اور ان میں سے 115 حزب اختلاف کے رہنما تھے۔ اب جیسے جیسے بی جے پی کو اقتدار سے بے دخلی کا خوف ستاتا جا رہا ہے یہ فہرست تندرست و توانا ہوتی جا رہی ہے۔ سیاسی رہنماوں کے معاملے ای ڈی کے کام کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ آگے ای ڈی اور پیچھے گرفتاری۔ اس کے بعد پارٹی بدل اور فائل بند۔

تجارتی اداروں کے ساتھ یہ ہوتا ہے کہ آگے آگے ای ڈی اور اس کے پیچھے پیچھے بانڈ کی خریداری اور اس کے بعد کام تمام یعنی ’شبھ منگل ساودھان‘۔ یہ اشلوک شادی کے ساتھ پھیروں کی تکمیل پر پڑھا جاتا ہے اور اس کے ساتھ میاں بیوی سات جنم کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ اس غیر مقدس رشتے میں بیوی چندہ لینے والی بی جے پی اور شوہر چندہ دینے والا سرمایہ دار ہے۔ ای ڈی کی ذمہ داری شادی کے سیاسی رسوم و رواج ادا کروانے والے پنڈت جی کی ہے۔ اس کے لیے اسے تنخواہ اور اختیار تو ملتا ہی ہے لیکن ملک بھر میں ای ڈی کے کئی اہلکار اوپر کی کمائی یعنی رشوت کی گرودکشنا لیتے ہوئے بھی رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہیں۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی کے سیر کو سوا سیر تمل ناڈو میں مل گیا۔ ریاستی پولیس اور ڈائریکٹوریٹ آف ویجی لنس اینڈ اینٹی کرپشن نے گزشتہ سال ای ڈی کے افسر انکت تیواری کو رشوت ستانی کے معاملے میں رنگے ہاتھ گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد پولیس اور آئی سی بی نے مدورائی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے سب زونل آفس کی تلاشی بھی لی۔ انکت تیواری کو ڈنڈیگل ضلع میں ایک ڈاکٹر سے 20/لاکھ روپے رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔ انکت تیواری 2016 بیچ کا افسر ہے اور گجرات و مدھیہ پردیش میں تعینات رہا ہے یعنی اس کی تربیت بی جے پی سرکاروں کے تحت ہوئی مگر تمل ناڈو میں اس کا سابقہ الگ طرح کی سرکار کے ساتھ پیش آ گیا۔ ماہِ اکتوبر میں تیواری نے ڈنڈیگل کے ایک سرکاری ڈاکٹر سے رابطہ کیا اور ان کے خلاف درج ایک ویجی لنس کیس کا ذکر کیا جو پہلے ہی بند ہو چکا تھا۔ اس کیس میں کارروائی نہ کرنے کیلئے تیواری نے ۳/کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا لیکن 51/لاکھ پر باہمی رضامندی ہو گئی۔ اس معاملے میں پہلی قسط کے طور پر 20/لاکھ روپے ادا کرنے سے قبل ڈاکٹر نے ریاستی اینٹی کرپشن بیورو سے رابطہ کیا اور شکایت درج کرا دی۔ اس کے بعد بیورو نے جال بچھا کر تیواری کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ ریاستی بیورو کے مطابق تیواری کو اس کیس میں کارروائی کرنے کی اجازت پی ایم او اور مرکزی وزارت داخلہ سے ملی تھی یعنی ای ڈی کے ذریعے بند کیے گئے متعدد کیسوں کو دوبارہ کھولنے میں مرکز کا آشیرواد شامل حال تھا۔ جنوبی ہند کی جس ریاستِ تمل ناڈو میں ای ڈی کا دستر ہرن (بے لباسی) ہوا وہاں جا کر وزیر اعظم نریندر مودی نے تھانتی ٹی وی پر ایک انٹرویو کے دوران الیکٹورل بانڈ پر پہلی بار اپنی چونچ کھول کر کہا کہ اس کی وجہ سے چندے کے ذرائع کا پتہ لگانا ممکن ہو سکا۔ مودی جی کی یہ بات درست ہے کہ اب چندے کے اس حصے کا پتہ لگانا ممکن ہو گیا ہے کہ الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ لیا جاتا ہے لیکن اگر سوال کیا جائے کہ ان کی حکومت نے اسے اجاگر کرنے میں رکاوٹیں کھڑی کی یا نہیں؟ تو جواب یہ ہے کہ مودی سرکار نے تو طرح طرح سے اسے چھپانے کی بھرپور کوشش کی اور جب عدالتِ عظمیٰ نے ان سب پر پانی پھیر دیا تب جا کر یہ معلومات طشت از بام ہوئیں۔ اس لیے اب لوگ یہ سوال کر رہے ہیں کہ حکومت وہ معلومات کیوں چھپا رہی تھی؟ کیا اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ اس سے بلیک میلنگ کا پھندا اور چندہ لے کر دھندا دینے کا کاروبار کھل کر سامنے آ جاتا ہے؟ مودی نے سینہ ٹھونک کر سوال کیا کہ 2014 سے پہلے ہونے والے تمام انتخابات میں کون سی ایجنسی ہے جو بتا سکتی ہے کہ پیسہ کہاں سے آیا تھا، کہاں گیا اور کس نے خرچ کیا؟ یہ مودی کا الیکٹورل بانڈ تھا، جس کی وجہ سے آج آپ یہ معلوم کر رہے ہیں کہ بانڈ کس نے دیا اور کس نے لیا۔ پہلے کوئی سراغ ہی نہیں ملتا تھا...... آج آپ کو ٹریل (ذرائع) مل رہا ہے کیونکہ وہاں الیکٹورل بانڈ تھا۔ مودی کا یہ دعویٰ کھوکھلا ہے کہ 2018 میں ان کی حکومت کی جانب سے لائی گئی اسکیم کی وجہ سے اب منی ٹریل قائم کیا جا سکتا ہے کیونکہ عدالت کے اندر اور باہر دونوں جگہ بی جے پی حکومت نے ذرائع کو چھپانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی، وہ تو سپریم کورٹ نے اسے رد کر دیا۔ اس کے بعد اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کو یہ تفصیلات عام کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ سابق وزیر خزانہ آنجہانی ارون جیٹلی نے بجٹ تقریر میں کھلے عام اعتراف کیا تھا کہ ’پارٹی اور ڈونر کے درمیان پہچان کی کڑی کو چھپانے کے اصول کی بنیاد پر این ڈی اے حکومت الیکٹورل بانڈ اسکیم لائی ہے‘۔ اس کا مطلب ہے کہ الیکٹورل بانڈ کی نیت اور منشاء دونوں دکھانے کی نہیں چھپانے کی تھی۔

> جنوبی ہند کی جس ریاستِ تمل ناڈو میں ای ڈی کا وستر ہرن (بے لباسی) ہوا وہاں جا کر وزیر اعظم نریندر مودی نے تھانتی ٹی وی پر ایک انٹرویو کے دوران الیکٹورل بانڈ پر پہلی بار اپنی چونچ کھول کر کہا کہ اس کی وجہ سے چندے کے ذرائع کا پتہ لگانا ممکن ہو سکا۔

جنوری 2018 میں جب الیکٹورل بانڈ اسکیم کو جاری کیا گیا تو اسی وقت کمپنیوں اور افراد کو سیاسی جماعتوں کے خزانے میں گمنام چندہ دینے کی اجازت دی گئی تھی۔ یعنی شروعات ہی گمنامی سے ہوئی تھی۔ مودی جی پہلے کی بات کرتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس رازداری اور لوٹ مار کے لیے ان کی حکومت نے کئی آئینی ترمیمات کی ہیں۔ غیر ملکی کمپنیوں کو پہلے سیاسی پارٹیوں کو چندہ دینے کی اجازت نہیں تھی مگر مودی سرکار نے ان ہندوستانی حصے داری کی آڑ میں وہ پابندی اٹھالی۔ اس سے جعلی تجارتی اداروں کے لیے چندہ دینے کا دروازہ کھول دیا گیا۔ ایف سی آر اے اور فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ 1999 کے تحت غیر ملکی کمپنیوں کو سیاسی جماعتوں کو چندہ دینے پر جو پابندی تھی اس کا خاتمہ کر دیا گیا۔ ان کی سرکار پہلے والے انکم ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کر کے سیاسی جماعتوں کو الیکٹورل بانڈ کے ذریعے موصول ہونے والے چندے کا تفصیلی ریکارڈ رکھنے سے مستثنیٰ کر دیا۔ یہ چندہ چوری کو چھپانے کی چھوٹ تھی۔ ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ میں بھی ترمیم کر کے مرکزی حکومت کو اختیار دیا گیا کہ وہ کسی بھی شیڈول بینک کو الیکٹورل بانڈ جاری کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ تجارتی اداروں پر کمپنی ایکٹ 2013 کے تحت کمپنیوں پر منافع کا سات فیصد سے زیادہ چندہ دینے کی پابندی تھی تبدیل کر دیا گیا۔ آئینی ترمیمات کے بعد عملاً بھی چوری چھپانے کے عدالت میں قلابازیاں کھائی گئیں۔ سپریم کورٹ میں دورانِ سماعت مرکزی حکومت نے عطیہ دہندگان اور ان سے بانڈ حاصل کرنے والے فریقوں کی شناخت چھپانے کا مسلسل دفاع کیا۔ اکتوبر 2023 میں مرکز نے عدالت کو بتایا کہ شہریوں کو سیاسی فنڈنگ کے ذرائع جاننے کا بنیادی حق نہیں ہے۔ نومبر 2023 میں سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے پھر سے عطیہ دہندگان کی شناخت کے تحفظ کا ذکر کیا۔ ان کی دلیل تھی کہ الیکٹورل بانڈ کو حکمراں پارٹی لین دین کے انتظامات کے لیے استعمال نہیں کر پائے گی کیونکہ وہ یہ نہیں جان سکے گی کہ کون کس کو چندہ دے رہا ہے۔ اس پر سی جے آئی چندر چوڑ نے کہا تھا: ’اسکیم کے ذریعے لین دین کے انتظام سے گریز نہیں کیا جا سکتا۔ ترمیم شدہ کمپنی ایکٹ کے تحت، کسی کمپنی کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس نے کس سیاسی جماعت کو چندہ دیا ہے۔ لیکن اسے یہ دکھانا ہوگا کہ اس نے کتنا تعاون کیا ہے چونکہ حکمران جماعت جانتی ہے کہ اسے اس کمپنی سے الیکٹورل بانڈ کے طور پر کتنا پیسہ آیا ہے اس لیے اسے سب پتہ چل جائے گا‘۔ ایس جی مہتا کے کہنے پر کہ یہ کبھی نہیں جانا جا سکتا سی جے آئی کا جواب دیا برسر اقتدار پارٹی یقیناً جانتی ہے۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے فروری 2024 کو یہ کہہ کر کہ یہ اسکیم آرٹیکل 19(1)(اے) کے تحت شہریوں کے معلومات کے حق کی خلاف ورزی ہے اسے ختم کر کے مودی سرکار کے منہ پر کالک پوت دی۔ عوام نے یہ تماشا ابھی حال میں اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اس لیے مودی جی کی خاطر اب الٹے سیدھے دعویٰ کر کے عوام کو بیوقوف بنانا ناممکن ہو گیا ہے۔ عوام کا شعور اگر اس بابت بیدار ہو جائے تو وہ مودی سرکار کو ضرور سبق سکھائیں گے۔

نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر قیادت چالیس چھوٹی بڑی سیاسی پارٹیوں کا ایک اتحاد ہے جسے انیس سو اٹھانوے میں بھارت کے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی (پچیس دسمبر 1924 - سولہ اگست 2018) اور جمہوریہ ہند کے سابق نائب وزیر اعظم ایل کے اڈوانی (ولادت: آٹھ نومبر 1927) نے قائم کیا تھا۔ این ڈی اے نے 1998 اور 1999 کے عام انتخابات کا سامنا اٹل بہاری واجپائی کو وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر کیا، اور دونوں انتخابات میں ملک کی سب سے بڑی پارٹی بننے کا شرف حاصل کیا، اور دیگر چھوٹی چھوٹی پارٹیوں کے ساتھ حکومت بنائی، اٹل بہاری واجپائی انیس مارچ انیس سو اٹھانوے سے بائیس مئی دو ہزار چار تک وزیر اعظم ہند تھے،

2004 میں اٹل بہاری واجپائی کی قیادت میں اور 2009 میں ایل کے اڈوانی کی قیادت میں اس اتحاد نے لوک سبھا کا الیکشن لڑا اور یہ اتحاد ان دونوں انتخابات میں ہار گیا، دو ہزار چار میں اٹل بہاری واجپائی اور دو ہزار نو میں لال کرشن اڈوانی وزارت عظمیٰ کے امیدوار تھے۔ 2014 اور 2019 میں اس اتحاد نے نریندر مودی کو اپنے وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر پیش کیا، اور ان دونوں انتخابات میں بڑی اکثریت سے کامیابی حاصل کی، اور حکومت بنائی۔ دو ہزار چوبیس کا لوک سبھا انتخاب بھی مودی جی کے چہرے پر لڑا جا رہا ہے، اپریل، مئی اور جون دو ہزار چوبیس میں منعقد لوک سبھا انتخابات میں وزارت عظمیٰ کے امیدوار ہندوستان کے موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی ہی ہیں۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے بعد دوسرے نمبر کی پارٹی بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جنتا دل متحدہ ہے، جس کے دو ہزار انیس میں بہار سے بیتالیس ممبران اسمبلی منتخب ہوئے تھے اور دو ہزار انیس میں سولہ ارکان لوک سبھا منتخب ہوئے تھے، اکثر پارٹیاں ایک دو ممبران لوک سبھا والی ہیں، چند پارٹیاں ایسی بھی ہیں جن کا نہ کوئی ممبر لوک سبھا ہے اور نہ ممبر اسمبلی، سینتالیس سالہ کونراڈ سنگما چھ مارچ دو ہزار اٹھارہ سے میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ ہیں، میگھالیہ میں ان کی پارٹی سب سے بڑی پارٹی ہے، گذشتہ اسمبلی میں بھی بی جے پی دو ہی ممبران اسمبلی تھے، اور حکومت میں شامل تھی دو ہزار تئیس کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے تمام سیٹوں پر امیدوار اتارے تھے اس کے باوجود دو ہی امیدوار کامیاب ہوئے، اور پھر مجبوراً بی جے پی نے سنگما سے اتحاد کیا تاکہ وہ میگھالیہ حکومت کا حصہ بن سکے،

لوک سبھا کی نشستیں: 543/1
راجیہ سبھا کی نشستیں: 245/1

اس پارٹی کے ساتھ رکنی میگھالیہ اسمبلی میں چھبیس، ناگالینڈ میں چار، منی پور میں دو اور اروناچل پردیش میں پانچ ممبران اسمبلی ہیں کل چونتیس ممبران اسمبلی ہیں چونکہ اس کے چار صوبوں میں ممبران اسمبلی ہیں اور وہ ان صوبوں میں ریاستی پارٹی ہے اس لیے یہ ایک نیشنل پارٹی ہے، اور بی جے پی کی اتحادیوں میں سے صرف یہی پارٹی نیشنل پارٹی ہے، حیثیت: نیشنل پارٹی، میگھالیہ میں اس کی حکومت ہے اور پڑوسی ریاستوں میں چند ممبران اسمبلی ہیں، دو ہزار چوبیس کے لوک سبھا انتخاب میں امیدواروں کی تعداد: 543/2 میگھالیہ کی دونوں سیٹوں پر ہی صرف اس کے امیدوار ہیں۔

2500 سی ایس پی آپریٹرز کی ہڑتال شروع

بینک آف انڈیا ڈپازٹ اور نکالنے کی فیس میں اضافہ فوری واپس لے: مظاہرین

بینک آف انڈیا کی جانب سے یکم اپریل سے آدھار کے ذریعے جمع کرنے اور نکالنے کے لیے ہر صارف کے لین دین پر 18 فیصد جی ایس ٹی کے ساتھ 25 روپے وصول کرنے کے خلاف احتجاج

چکی: بینک آف انڈیا کی جانب سے یکم اپریل سے آدھار کے ذریعے جمع کرنے اور نکالنے کے لیے ہر صارف کے لین دین پر 18 فیصد جی ایس ٹی کے ساتھ 25 روپے وصول کرنے کے خلاف 22 سے 24 اپریل تک 2500 سے زیادہ CSP آپریٹرز کی تین روزہ ریاست گیر ہڑتال کا آج پہلا دن ہے۔ سسٹس میں ایک وسیع اثر دیکھا گیا۔ دھنباد سمیت پورے جھارکھنڈ میں سی ایس پی کی بندش کی وجہ سے صارفین پریشان نظر آئے۔ CSP آپریٹرز نے اپنے CSPs پر تین روزہ بند کے پوسٹر چسپاں کر دیے ہیں۔ سی ایس پی کی بندش کی وجہ سے خاص طور پر دور دراز کے دیہی علاقوں میں بزرگ افراد، خواتین اور بچوں کو رقم جمع کرانے اور نکالنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ بینک میں صارفین کا ہجوم تھا۔ آل جھارکھنڈ بی سی یونین کے دھنباد ضلع خزانچی تربھون داس نے کہا کہ جھارکھنڈ میں 25 سو سے زیادہ سی ایس پی آپریٹرز کی تین روزہ ریاست گیر ہڑتال کا آج پہلا دن ہے۔ BOI نے CSP پر جن دھن اکاؤنٹ کے علاوہ دیگر اکاؤنٹس سے آدھار کارڈ کے ذریعے رقم جمع کرنے اور نکالنے کے لیے چارجز عائد کیے ہیں۔ دیگر بینکوں میں ایسا کوئی اصول نہیں ہے، ریزرو بینک کی طرف سے بھی کوئی واضح ہدایات نہیں ہیں۔ BOI من مانی کر رہا ہے۔ لہٰذا بینک ڈپازٹ اور نکلوانے کی فیس میں اضافہ فوری واپس لے۔ جس کی وجہ سے ہماری روزی روٹی مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔ اگر 25 روپے کے ساتھ 18 فیصد جی ایس ٹی کو روک کر اسی اصول پر عمل درآمد کیا گیا تو تین دن تک ہڑتال کے بعد انتخابی ضابطہ اخلاق کے پیش نظر مزید حکمت عملی طے کی جائے گی۔ چکی چیمبر آف کامرس کی صدر ہیرا شرما نے سی ایس پی آپریٹرز کی حمایت کی اور کہا کہ بینک آف انڈیا ڈپازٹ اور نکالنے کی فیس میں اضافہ فوری واپس لیا جائے۔

میٹرک کے بلاک ٹاپر آکاش پرمانک کو نوازا گیا

دھنباد: بالی پور بلاک کے پلائی گاؤں کے طالب علم آکاش پرمانک نے اس سال میٹرک کے امتحان میں پورے بلاک میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ آکاش نے اپنی ابتدائی تعلیم من پبلک اسکول، پلائی اور وشم باگھمارہ ہائی اسکول سے حاصل کی۔ آکاش کی اس کامیابی پر بلاک ڈپٹی چیف آشا دیوی نے آج اس کی رہائش گاہ پر جا کر اسے کپڑے اور تحائف دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سچی لگن اور محنت سے کیا گیا کام ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔ تعلیم ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعے ہم اپنے اور اپنے خاندان کے خوابوں کو پورا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طالب علم آکاش کو نیک خواہشات اور آشیرواد بھی دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی چیف آشا دیوی، چیف شانتی دیوی، پنچایت کمیٹی ممبران کاشی نارائن مہتو، دیواکر مہتو، نرملا دیوی، اساتذہ سوپن کمار مہتو، دھرین پرمانک، آرتی دیوی، دلیپ کمار مہتو، وشواجیت مہتو، دھرم دیو توری وغیرہ موجود تھے۔

ارتھ ڈے پر درخت لگا کر زمین کو بچانے کا لیا گیا عہد

دھنباد: گرین لائف جھریا اور یوتھ کانسیپٹ کے مشترکہ تعاون کے تحت آج ارتھ ڈے کے موقع پر پرائمری سکول خاص جھریا کے صحن میں آم اور جھنگی کے پودے لگائے گئے۔ سب نے ایک ایک درخت لگا کر زمین کی حفاظت کا عہد کیا۔ ارتھ ڈے کے موقع پر قدرتی وسائل جیسے ہوا، پانی، زمین، دریاؤں، تالابوں، درختوں کی حفاظت اور ایک بہتر کل کے لیے متحد ہونے کی اپیل کی گئی۔ گرین لائف کے کنوینر ڈاکٹر منوج سنگھ نے کہا کہ زمین ہمیں ہمارے آباؤ اجداد سے وراثت میں نہیں ملی ہے بلکہ آنے والی نسلوں سے مستعار لی گئی ہے۔ اس لیے اس دھرتی کی حفاظت ضروری ہے تاکہ آنے والی نسلوں کو اسے محفوظ طریقے سے واپس کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کے تحفظ کے لیے ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانا ہوں گے اور درختوں کی حفاظت کرنا ہوگی۔ انسانوں نے روزگار کے لیے جنگلات کو نقصان پہنچایا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ درخت لگانے کے رجحان کو خود روزگار سے جوڑا جائے۔ یوتھ کانسیپٹ کو آرڈینیٹر اخلاق احمد نے کہا کہ کوئلانچل میں فضائی آلودگی موسمیاتی تبدیلیوں کا سبب بن رہی ہے۔ آنے والی نسلیں زیادہ گرمی، زیادہ سردی اور زیادہ بارش سے متاثر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئلے کی کان کنی کی غلط پالیسیوں کو نہ روکا گیا تو فضا میں آکسیجن کی کمی ہو جائے گی اور لوگوں کو پیٹھ پر آکسیجن کے تھیلے اٹھانے پڑیں گے۔ شیو چرن شرما نے کہا کہ اگر آج ہم نے ماحولیات کی حفاظت نہیں کی تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ اس لیے ہر شخص کو کم از کم ایک درخت ضرور لگانا چاہیے۔ اس موقع پر پرنسپل اساتذہ بھوپیندر سنگھ، ڈاکٹر منوج سنگھ، اخلاق احمد، شریکانت امشٹ، شیو چرن شرما، راجیش راوت، فیروز، چاند، اجے کمار، سہیل، چاندنی پروین، مسکان پروین، صاحب پروین، کائنات پروین، فلک پروین وغیرہ موجود تھے۔

گیتا کوڑا نے سنگھ بھوم لوک سبھا سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کیا

جوبا ماجھی آج انڈیا الائنس کے امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کریں گی

چائی باسا: گیتا کوڑا نے پیر کو سنگھ بھوم پارلیمانی سیٹ سے این ڈی اے امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ انہوں نے اپنے حریف جوبا ماجھی کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جوبا ماجھی جس اسمبلی کی نمائندگی کرتا ہے وہ ترقی کے لحاظ سے بہت پسماندہ ہے۔ سنگھ بھوم پارلیمانی سیٹ پر بہت سارے ترقیاتی کام ہونے تھے مگر وہ کسی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ اب ایک بار پھر عوام کے درمیان ہوں اور اگر عوام نے مجھے موقع دیا تو میں تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں کام کرنا چاہتی ہوں۔ آپ کو بتا دیں کہ گیتا کوڑا نے نامزدگی سے پہلے روڈ شو کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب بھی کیا۔ اسٹیج سے انہوں نے سنگھ بھوم کے لوگوں سے انہیں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ کارکنوں سے بھی اپیل کی کہ وہ عوام کے درمیان جائیں اور مرکزی حکومت کی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دیں اور ان کے حق میں ووٹ ڈالیں۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ کم بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی، سابق وزیر اعلیٰ مدھو کوڑا، اجے ناتھ شاہدیو، ڈاکٹر دنیشانند گوسوامی وغیرہ نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ سبھی نے گیتا کوڑا کی جیت کا دعویٰ کیا۔ جوبا ماجھی کل انڈیا الائنس کے امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کریں گی۔

موہری باندھ میں ملے لاش کی نہیں ہو سکی شناخت

دھنباد: گھانوڈیہ او پی علاقے کے موہری باندھ کے قریب کل دیر شام ایک ادھیڑ عمر شخص کی لاش ملی۔ 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی۔ او پی انچارج شناخت کے لیے کافی کوششیں کر رہے ہیں لیکن ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ انچارج پنکج کمار نے بتایا کہ ہم 72 گھنٹے انتظار کریں گے تاکہ کوئی ان کی شناخت کرے۔ لاش کو دیکھ کر لگتا ہے کہ متوفی بیماری میں مبتلا تھا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کہاں سے آوارہ گردی کرتا ہوا آیا تھا۔ 72 گھنٹے بعد لاش کو دھنباد بھیجا جائے گا اور سینئر افسر کی ہدایت پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

اسلحہ بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش، چار گرفتار

اتوار کو نگر کوتوالی تھانے کے تحت گشت کے دوران ایک مخبر کی اطلاع پر غیر قانونی اسلحہ بنانے کی فیکٹری چلانے والے چار ملزمان/ ہسٹری شیٹر کو تین پستول، کارتوس، نیم تیار شدہ ریوالور اور آلات سمیت گرفتار کیا گیا۔ اتوار کو واقعہ کا انکشاف کرتے ہوئے ایریا آفیسر صدر دیویش کمار سنگھ نے بتایا کہ جونپور کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر اجے پال شرما کی ہدایت پر کوتوالی پولیس اسٹیشن کے تحت کوتوالی پولیس اور چوکی انچارج کی طرف سے پیدل مارچ کیا جا رہا تھا۔ انتخابات کے پیش نظر امن برقرار رکھنے کے لیے یہ اطلاع ملی کہ کچھ لوگ واجد پور شالی میں راجہ صاحب کے تالاب کے قریب چھپے ہوئے ہیں۔

میڈیکل بلوں کی آن لائن ادائیگی کو اختیاری کرے کول انڈیا: پنڈت

دھنباد: کول انڈیا کے تغلقی فرمان اور میڈیکل بلوں کی آن لائن جمع کروانے نے کوئلے کے پنشنرز کو ڈپریشن میں ڈال دیا ہے۔ مذکورہ باتیں ریٹائرڈ کول آفیسر کم سماجی کارکن ہریرام پنڈت نے کہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بیماری، کمپیوٹر کے علم کی کمی اور کمپیوٹر لیپ ٹاپ کی کمی کی وجہ سے کول انڈیا انتظامیہ کا ریٹائرڈ کول افسروں کو میڈیکل بل آن لائن جمع کرانے کا اصرار سمجھ سے بالاتر ہے۔ جب سے کنٹریبیوٹری پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل اسکیم شروع ہوئی ہے، صرف ہارڈ کاپی سسٹم چل رہا ہے۔ ان ریٹائرڈ کول افسروں کے لیے اچھا ہے جو بل آن لائن بھیجیں گے اور جو لوگ اسے بھیجنے کے قابل نہیں ہیں، ان کا میڈیکل بل آف لائن جمع کرایا جائے اور اسے آن لائن میں تبدیل کر کے بل ادا کیا جائے۔ کول انڈیا انتظامیہ کو ریٹائرڈ کول افسران کے ساتھ غیر انسانی سلوک بند کرنا چاہیے۔ کول انڈیا انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ میڈیکل آن لائن بل جمع کروانے کو لازمی کی بجائے اختیاری بنائیں، بصورت دیگر میڈیکل بل کی ادائیگی نہ ہونے پر بزرگ کول پنشنرز کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ کول پنشنرز کی بے بسی کو سمجھتے ہوئے بلز جمع کرنے کے لیے آن لائن اور آف لائن دونوں نظاموں کو جاری رکھے اور جلد از جلد اس سلسلے میں دفتری احکامات جاری کرے۔ کول پنشنرز کو امید ہے کہ کول انڈیا انتظامیہ انہیں علاج کی کمی کی وجہ سے مرنے نہیں دے گی۔

فائلیریا کے 45 مریضوں کو دی گئی ایم ایم ڈی پی کٹ

دھنباد: آج کمیونٹی ہیلتھ سنٹر جھریا کی طرف سے جیرام پور میں 45 فالریا کے مریضوں میں ایم ایم ڈی پی کٹس تقسیم کی گئیں۔ یہ کٹ پیرل فاؤنڈیشن SDC کے سنیل ساؤ اور MPW کے وردن بوری نے دی تھی۔ پروگرام میں اے این ایم چندنا چٹرجی اور ساتھی ریکھا بھٹ موجود تھیں۔ حکام نے بتایا کہ کٹ کے ذریعے مریض کو بتایا گیا کہ اسے کس طرح استعمال کرنا ہے۔ کٹ میں پلاسٹک کے تولیے، صابن، تولیہ، مگ، سیولان، مرہم، دستانے اور دیگر بہت سی چیزیں تھیں۔ مریضوں کو اس کے استعمال کا طریقہ بتایا گیا۔ اس کا باقاعدگی سے استعمال کرنے سے بیماری نہیں بڑھے گی۔ وقتاً فوقتاً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ گھر گھر جا کر ساہیہ دیدی کی فراہم کردہ معلومات اور دوائیں باقاعدگی سے لیں۔ مناسب دیکھ بھال کریں، تاکہ بیماری نہ بڑھے۔ مچھر دانی کا استعمال ضروری ہے۔ مچھر کے کاٹنے سے بیماریاں ہوتی ہیں۔ اپنے گھر کے اطراف کو صاف ستھرا رکھیں۔ کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں قریبی ہیلتھ سنٹر پر جائیں اور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ معلومات تحفظ ہے۔ ہم لوگ آگہی پھیلانے کے مقصد سے آئے ہیں۔ اس موقع پر شانتی دیوی، سلیکھا دیوی، رانی دیوی، شانتی، پریا، سنجو، پونم دیوی، سریتا دیوی، ریکھا ساہنی، پشپلتا دیوی، منورما گپتا وغیرہ موجود تھیں۔

कार्यालय, असैनिक शल्य चिकित्सक -सह- मुख्य चिकित्सा पदाधिकारी, गुमला

निविदा सं0 1349/ गुमला, दिनांक 22.04.2024

अति-अल्पकालीन निविदा सूचना

गुमला जिला अंतर्गत आगामी लोकसभा चुनाव 2024 हेतु सभी मतदान केन्द्रो एवं कलस्टर / एम्बुलेंस में प्राथमिक उपचार हेतु मेडिकल किट के आपूर्ति हेतु निम्नवत् रूप से मुहरबंद लिफाफे में स्पीड पोस्ट / निबंधित डाक / हाथो–हाथ निम्नवत् निविदा आमंत्रित की जाती है –

निविदा समर्पित करने की अंतिम तिथि	29.04.2024
निविदा समर्पित करने का स्थान एवं पता	सिविल सर्जन कार्यालय, सदर अस्पताल परिसर, गुमला झारखण्ड पिन न0 835207
निविदा खुलने की तिथि	30.04.2024
निविदा खुलने का स्थान	सिविल सर्जन कार्यालय, गुमला।

➢ नोट – निविदा से संबंधित शर्तें / निविदा शुल्क / अग्रधन की राशि / मेडिकल किट की सूची से संबंधित विस्तृत जानकारी समाचार पत्रों पर निविदा प्रकाशन के उपरांत सिविल सर्जन कार्यालय गुमला के सूचना पट्ट पर एवं जिला गुमला के वेबसाइट http://gumla.nic.in पर देखी जा सकती है।

सिविल सर्जन
गुमला

PR 323998 Health Med Edu and Family Welfare (24-25)_D

चुनाव सर्वोच्च प्राथमिकता

जिला समादेष्टा का कार्यालय
झारखण्ड गृह रक्षा वाहिनी, पलामू

(प्रेस विज्ञप्ति)

महानिदेशक–सह–महासमादेष्टा, गृह रक्षा वाहिनी एवं अग्निशमन सेवा का कार्यालय, झारखण्ड, राँची के आदेश सह पठित ज्ञापांक– 820 / OTD दिनांक– 16.04.2024 के आलोक में आगामी लोकसभा आम निर्वाचन–2024 में गृह रक्षकों की कॉल–अप करने का आदेश प्राप्त हुआ है।

उक्त आदेश के आलोक में झारखण्ड गृह रक्षा वाहिनी, पलामू के प्रभावित बल के गृह रक्षक (महिला / पुरूष) जो कर्त्तव्य पर प्रतिनियुक्त हैं अथवा प्रतिक्षारत् हैं, वे चुनाव ड्यिुटी की संवेदनशीलता को देखते हुए आगामी लोकसभा आम निर्वाचन–2024 में विधि–व्यवस्था संधारण हेतु जिला समादेष्टा, झारखण्ड गृह रक्षा वाहिनी पलामू के कार्यालय में अपना–अपना आगमन कराना सुनिश्चित् करें। विशेष रूप से ड्यिुटी हेतु प्रतीक्षारत् गृह रक्षक निश्चित् रूप से आगमन करायेंगे। आगमन नहीं कराने की दशा में चुनाव ड्यिूटी जैसे सर्वोच्य कर्त्तव्य के प्रति उनकी अवहेलना मानते हुए मुख्यालय, राँची को उनके विरूद्ध कड़ी अनुशासनिक कार्रवाई हेतु अनुशंसा कर दी जायेगी।

आदेशानुसार
ह0/–
पुलिस उपाधीक्षक (मु0) गढ़वा
–सह– जिला समादेष्टा,
झारखण्ड गृह रक्षा वाहिनी, पलामू

PR 323973 Police (24-25)_D

سریو رائے نے دھنباد پارلیمانی سیٹ سے الیکشن لڑنے کا اشارہ دیا

بھاجپا اور کانگریس کو ہو سکتی ہے پریشانی

دھنباد: دھنباد پارلیمانی سیٹ کے امیدواروں پر بھارتیہ جنتنتر مورچہ کا حملہ جاری ہے۔ پارٹی کے سرپرست اور جمشید پور ایسٹ کے ایم ایل اے سریو رائے نے ایک بار پھر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیر تک ان کی پارٹی دھنباد سے الیکشن لڑنے کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گی، لیکن ابھی تک انہوں نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ کون امیدوار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس معاملے میں منگل تک متفقہ فیصلہ لے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کانگریس امیدوار انوپما سنگھ ان سے ملنے آئی تھیں۔ اپنی بیٹی اور بہو کو نوازنا ہماری ثقافت ہے، لیکن اس نے ہمیں ذاتی طور پر نوازا ہے۔ پارٹی ٹکٹ کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ معتبر ذرائع کا ماننا ہے کہ اگر سریو رائے دھنباد سے الیکشن لڑتے ہیں تو بی جے پی اور کانگریس دونوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا یقینی ہے۔ پہلے کی طرح سریو رائے نے ایک بار پھر بی جے پی امیدوار ڈھلو مہاتو کے خلاف شدید آگ بھڑکائی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری کے ذریعہ الیکشن کمیشن میں دیے گئے حلف نامہ کے مطابق بی جے پی امیدوار ڈھلو مہتو کے خلاف 19 مقدمات ابھی بھی زیر التوا ہیں اور انہیں دو مقدمات میں سزا سنائی گئی ہے، جب کہ سال 2022 میں دھنباد ایس پی نے الیکشن کمیشن میں رپورٹ دی تھی۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے مطابق بی جے پی امیدوار ڈھلو مہتو کے خلاف مزید کیس زیر التوا ہیں۔ اس کے علاوہ اسے چار مقدمات میں سزا سنائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیر التوا مقدمات میں بہت سی سنگین دفعات ہیں، جن میں ڈھلو مہتو کو 5 سے 10 سال کی سزا ہو سکتی ہے۔

بہار میں گرمی کی لہر، درجہ حرارت 44 ڈگری سے تجاوز، محکمہ موسمیات نے جاری کی وارننگ

پٹنہ،21 اپریل: بہار میں موسم نے لوگوں کو گھر میں قید رہنے پر مجبور کر دیا ہے۔ چلچلاتی دھوپ اور شدید گرمی نے لوگوں کی حالت خراب کر دی ہے۔ اپریل کے مہینے میں ہی بہار کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 1.44 ڈگری تک پہنچ گیا ہے، جب کہ بیشتر اضلاع میں درجہ حرارت 40 ڈگری سے تجاوز کر گیا ہے، جس سے لوگوں کا جینا مشکل ہوگیا ہے۔ میٹرولوجیکل سنٹر پٹنہ کے سیٹلائٹ ڈیٹا کے مطابق ہفتہ کے روز شیخ پورہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 1.44 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جب کہ راجدھانی پٹنہ میں یہ 02.42 ڈگری درج رہا۔ اس کے علاوہ بکسر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.40 ڈگری، آرہ میں 5.41 ڈگری، گیا میں 8.42 ڈگری، اورنگ آباد میں 2.41 ڈگری، نوادہ میں 5.41، شیخ پورہ میں 5.42 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ ہفتہ کے روز بہار کے ڈیڑھ درجن سے زیادہ اضلاع میں دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے زیادہ درج کیا گیا۔ پٹنہ کے موسمیاتی مرکز کے ماہر موسمیات ایس کے پٹیل نے بتایا کہ ریاست کے بیشتر حصوں میں گذشتہ تین دنوں سے شمال مغربی ہوا چل رہی ہے، جو 20 سے 25 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہے۔ پٹنہ کے موسمیاتی مرکز نے بتایا ہے کہ اس وقت ریاست کا اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے تین سے چار ڈگری سیلسیس زیادہ ہے، جب کہ کم از کم درجہ حرارت بھی معمول سے 4 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ آئندہ چار روز تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں مزید اضافے کا قوی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اس موسم میں لو کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، اس لیے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ زیادہ دیر تک دھوپ میں نہ رہیں اور حتی الامکان سائے میں رہنے کی کوشش کریں۔ پانی وافر مقدار میں پئیں اور اگر گرمی کی وجہ سے بے چینی محسوس ہو تو فوراً سایہ دار جگہ پر جائیں، ٹھنڈے پانی سے ہاتھ اور چہرہ دھوئیں اور آرام کریں۔

محبوب علی قیصر نے راجد کا تھاما دامن قومی نائب صدر کا ملا عہدہ

سہرسہ: آج 21 اپریل بروز اتوار دن کے تقریباً ساڑھے دس بجے بہار کی سیاست میں ایک بڑا الٹ پھیر ہوگیا ہے۔ کھگڑیا سے دو بار کے ممبر پارلیمنٹ چودھری محبوب علی قیصر کو راجد آفس پٹنہ میں آج تیجسوی یادو نے آر جے ڈی کی رکنیت دلائی۔ چودھری محبوب علی قیصر اپنے بیٹے یوسف قیصر کے ساتھ آر جے ڈی کے دفتر میں موجود تھے۔ آر جے ڈی کی رکنیت کے ساتھ ہی محبوب علی قیصر نے محبوب علی قیصر کو پارٹی کا قومی نائب صدر بھی بنایا گیا ہے۔ محبوب علی قیصر کو آر جے ڈی کی رکنیت دینے کے بعد تیجسوی یادو نے کہا کہ محبوب علی قیصر نے یہ فیصلہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے لیا ہے۔ یہاں دو خیمہ ہیں۔ ایک ان کے لیے جو تلواریں بانٹ رہے ہیں اور ایک ہمارے لیے جو قلم بانٹ رہے ہیں۔ اب قیصر صاحب کے فیصلے نے بہار اور پورے ملک کو پیغام دیا ہے۔ ان کے فیصلے سے پورے ملک اور ریاست میں جو بھی فیصلہ ہوگا وہ ملک کو بچائے گا۔ واضح رہے کہ محبوب علی قیصر کھگڑیا سے دو بار ایم پی رہ چکے ہیں۔ انہیں 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بہت زیادہ ووٹ ملے لیکن ان کی پارٹی نے انہیں سال 2024 میں ٹکٹ نہیں دیا۔ یہ دیکھ کر محبوب علی قیصر آر جے ڈی میں شامل ہوگئے۔

درحقیقت، آر ایل جے پی (پارس گٹھ) جو این ڈی اے کا حصہ تھی، کو لوک سبھا انتخابات میں ایک بھی سیٹ نہیں ملی۔ اس سے خود پشوپتی پارس بھی ناراض تھے۔ کھگڑیا سے ایل جے پی ایم پی محبوب علی قیصر اچانک چراغ سے ملنے آئے اور پارس کی پارٹی چھوڑنے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد یہ قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ قیصر چراغ کی پارٹی میں شامل ہوں گے لیکن ان کو ٹکٹ نہیں دیا گیا ان کی جگہ بھاگلپور سے ہیرا تاجر راجیش ورما کو ٹکٹ دیا گیا جس سے ناراض ہوکر محبوب علی قیصر نے ان کو تیاگ کر راجد کا دامن تھام لیا۔ ملن سماروہ میں پارٹی قائد عبدالباری صدیقی، شیام رجک، چترنجن گگن، اعجاز احمد اور دیگر پارٹی کے کئی عہدے داران موجود تھے۔

وین سے 612 لیٹر انگریزی شراب برآمد

ارریہ: ارریہ ضلع کے بیرگاچھی او پی کی پولس اہلکاروں کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ بیرگاچھی او پی نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بیرگاچھی پٹرول پمپ کے قریب کرسا کانٹا موڑ پر گاڑی تلاشی کے دوران ایک پک اپ وین سے 612 لیٹر انگریزی شراب برآمد کرلیا۔ بیرگاچھی پولس نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ایک پک اپ وین میں شراب لے کر بیرگاچھی چوک ہوتے ہوئے نامعلوم مقام کی طرف جا رہے تھے۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران بیرگاچھی پٹرول پمپ کے قریب کرسا کانٹا موڑ پر گاڑی روک کر چیک کیا گیا تو پک اپ وین میں بنے تہ خانے سے 612 لیٹر شراب برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں گاڑی میں موجود مجرم راجہ سنگھ عمر 22 سال اور تیجش سنگھ عمر 20 سال ساکن گروم بستی وارڈ نمبر 3 سلی گوڑی دارجلنگ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پریس کانفرنس کر ایس ڈی پی او رام پکارے اور بیرگاچھی او پی کے صدر کماری جولی نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے ضروری کارروائی کی جاچکی ہے۔

سرخیوں میں رہے اوجھا قتل معاملے میں دو بدمعاشوں کو عمر قید اور پانچ کو دس سال قید کی سزا

پٹنہ، 22 اپریل (وس)۔ بہار میں سرخیوں میں رہے وشیشور اوجھا قتل معاملے میں آرہ عدالت نے دو مجرموں کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اے ڈی جے-8 کی عدالت نے ہریش مشرا اور برجیش مشرا کو عمر قید اور 85-85 ہزار روپئے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر پانچ مجرموں کو 10 سال قید اور 35 ہزار روپئے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ 9 اپریل 2024 کو عدالت نے قتل کے اس معاملے میں نامزد ملزمین برجیش مشرا اور ہریش مشرا سمیت سات ملزمین اوما کانت مشرا، ٹونی مشرا، بسنت مشرا، ہریندر سنگھ، پپو سنگھ کو مجرم قرار دیا تھا، جبکہ چھ ملزمین کو بری کر دیا گیا تھا۔ برجیش مشرا اور ہریش مشرا حقیقی بھائی ہیں۔ عدالت نے انہیں اس قتل کا مرتکب قرار دیا تھا۔ ان دونوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر بی جے پی کے اس وقت کے ریاستی نائب صدر وشیشور اوجھا کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ عدالت نے ہریش مشرا اور اس کے بھائی برجیش مشرا کو قتل، اقدام قتل اور اسلحہ ایکٹ کے مقدمات کا مجرم قرار دیا۔ اما کانت، ٹونی، بسنت، پپو اور ہریندر سنگھ کو 307 آئی پی سی اور 27 آرمس ایکٹ کے تحت قصوروار پایا گیا۔ عدالت نے ہریش مشرا اور اس کے بھائی برجیش مشرا کو قتل، اقدام قتل اور اسلحہ ایکٹ کے مقدمات کا مجرم قرار دیا۔ اما کانت، ٹونی، بسنت، پپو اور ہریندر سنگھ کو 307 آئی پی سی اور 27 آرمس ایکٹ کے تحت قصوروار پایا گیا۔

لکھی سرائے میں سڑک حادثہ، چار کی موت

پٹنہ/لکھی سرائے، 22 اپریل: بہار کے لکھی سرائے میں پیر کی صبح ایک سڑک حادثے میں چار لوگوں کی موت ہوگئی۔ حادثے میں ایک شخص زخمی ہے۔ یہ معلومات پولیس نے دی ہے۔ پولیس کے مطابق شادی تقریب سے دو بائک سے لوٹ رہے پانچ لوگوں کی میدانی چوکی تھانہ علاقہ کے این ایچ 80 بیوت گنج کے قریب بے قابو ٹرک نے کچل دیا۔ کچھ لوگوں نے ہائی وے پٹرولنگ ٹیم کو اطلاع دی۔ اس دوران ٹرک ڈرائیور فرار ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی اور بتایا کہ زخمی کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ پولیس پہنچی اور بتایا کہ زخمی کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

شدید گرم موسم میں عام انتخابات کی تاریخ کون متعیّن کرتا ہے؟

صاحبِ اقتدار کی سہولت پر شاید زیادہ توجّہ ہے اور ووٹروں کی صحت اور مشکلات پر دھیان کم ہے جس کی وجہ سے دس فی صد ووٹنگ میں تخفیف دیکھنے کو ملی: صفدر امام قادری

عرض داشت
صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

(آخری قسط)

سوال یہ ہے کہ الیکشن کمیشن کن لوگوں کی رائے شماری کرانا چاہتا ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ مرکزی حکومت کو ووٹ دینے والی وہ کون سی حقیقی جماعت ہے جو اس گرم موسم میں بھی اپنے گھروں سے نکل کر بھیڑ کی شکل میں ووٹنگ مراکز پر آکر کچھ اس طرح سے ووٹ کرے کہ نریندر مودی کی تیسری بار حکومت سازی آسان ہو سکے۔ ۲۰۱۴ء اور ۲۰۱۹ء کے انتخابات میں یہ بات کھل کر سامنے آئی تھی کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا حقیقی ووٹر ۳۰ ربرس سے کم عمر کا جوان ہے۔ ۲۰۱۴ء کی انتخابی مہم میں یہ بات قابل توجہ رہی تھی کہ نریندر مودی کو اس زمانے میں ۱۸ ر سے ۲۱ ر سال کے نوجوانوں کے ووٹوں سے ہی اصلی فائدہ حاصل ہوا تھا۔ یاد رہے کہ کانگریس کی حکومت نے ہی حق رائے دہندگی کی عمر ۲۱ ر سے گھٹا کر ۱۸ ر کی تھی اور کوئی دس کروڑ نئے ووٹر ملک میں سامنے آگئے تھے۔ نریندر مودی نے انھیں بڑے سپنے سے نشانہ بنایا اور بے روزگاری جیسے امور کو سامنے رکھا۔ یہ بات کھلی ہوئی حقیقت تھی کہ اتنی کم عمر کے نوجوانوں سے آسانی سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ ہندستان کی مکمل سیاسی تاریخ سمجھتے ہوں، سیاسی پارٹیوں کے فکر و فلسفے سے واقف ہوں اور انھیں معلوم ہو کہ اس ملک کی تقدیر کون بدل سکتا ہے۔ نریندر مودی نے ان کے جوش و جذبے اور اور خواہشات ناتمام کو دس کروڑ لوگوں کو ملازمت دینے یا بابا رام دیو کی زبان میں ہر شہری کو ۱۵ ر لاکھ یک مشت ادائگی جیسے خواب پرکشش معلوم ہوئے اور نتیجہ سامنے ہے کہ ایک بار ہی نہیں دوسری بار بھی نریندر مودی وزیر اعظم کے عہدے تک پہنچے اور رفتہ رفتہ چند صوبوں کو چھوڑ کر انھی کی سرکار صوبوں میں بھی قائم ہے۔

انتخابات کے اعلانات کے لیے مرکزی الیکشن کمیشن کو کھلے اختیارات حاصل ہیں۔ اس بار انتخاب کے اعلان سے ٹھیک پہلے ایک الیکشن کمشنر کا علاحدہ ہو جانا اور آن فانن دو الیکشن کمشنر کی تقرری سے ہی یہ بات واضح ہونے لگی تھی کہ کچھ منصوبہ بند طریقے سے اندرونی طور پر تیاریاں چل رہی ہیں۔ کہنے والے تو یہ بھی کہتے ہیں کہ گذشتہ دس برسوں میں حکومت کی طرف سے جو شیڈول بھیجے جاتے ہیں، الیکشن کمیشن اس پر آمنّا و صدقنا کہہ کر حکومت کی مزید خوشنودی حاصل کرتا ہے۔ ایسی صورت میں ووٹروں کی سہولت اور موسم کے مشکلات پر کیوں غور کیا جائے گا۔

یہ بات یاد رہنی چاہیے کہ الیکشن کمیشن بار بار ووٹ کا فی صد بڑھنے کی وکالت کرتا رہا ہے۔ حکومت کی طرف سے اس سلسلے سے متعدد مہم چلتی رہتی ہے کہ لوگ اپنا قیمتی حق استعمال کریں اور اپنی پسند کی سرکار منتخب کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ الیکشن کمیشن چاہتا ہے کہ ملک کا ہر شہری حکومت سازی میں اپنا فیصلہ کُن رول ادا کرے۔ مگر ملک کا ہر آدمی یا زیادہ سے زیادہ آبادی اس کام کے لیے آجائے، دل سے شاید وہ سب چاہتے ہیں۔

الیکشن کمیشن کو ایسے اختیارات ہیں کہ وہ الیکشن کی تاریخوں کے اعلان میں چند مہینے آگے پیچھے کر دے۔ اکثر اسمبلی کے انتخابات میں دو تین مہینے پہلے انتخابات کرانے کی نظیریں ملتی ہیں۔ اگر الیکشن کمیشن چاہتا تو مارچ کے مہینے میں انتخابات مکمل ہو سکتے تھے۔ الیکشن کمیشن نے ایک اور بدعت یہ پیدا کی کہ رفتہ رفتہ اس کی میعاد بڑھائی گئی۔ کہاں ایک موقعے سے ملک کی ساری اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کے انتخاب کی وکالت نریندر مودی اور ان کی پارٹی کے لوگ کرتے ہیں اور حالت یہ ہے کہ ۵۴۳ رسیٹوں کے لیے انتخاب کی تکمیل میں ڈیڑھ مہینے کا وقت لگایا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کے پاس بہانہ یہ ہوتا ہے کہ پولس اور سیکوریٹی کے عملے کم ہوتے ہیں اور انھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ہوتا ہے۔ اس کے لیے یہ طویل دورانیہ بنایا جاتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ موجودہ مرکزی حکومت کا عوامی چہرا صرف ایک ہے جسے نریندر مودی کے نام سے ہم جانتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کو یہ سہولت بہم پہنچانی ہے کہ وہ ساڑھے پانچ سو یا ان میں سے زیادہ سے زیادہ حلقہ ہائے انتخابات میں پہنچ سکیں، اس کے لیے ہی یہ اتنا طویل دورانیہ ہوتا ہے۔ پہلے مرحلے کے انتخاب سے ڈیڑھ ماہ پہلے سے وہ سرگرم ہیں اور کُل ملا کر تین مہینے میں وہ چار سو سے کم حلقوں تک نہیں پہنچیں گے۔ اسی لیے یہ دورانیہ بڑھایا جاتا ہے۔

سخت موسم میں انتخابات کے لیے وقت مقرر کرنے کے پیچھے کھلی وجہ ہے یہ کہ سیاسی اور علمی طور پر پختہ نسل، دانش ور طبقہ، بزرگ شہری انتخاب سے بے رخ ہی رہے۔ نریندر مودی کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو سیاسی اور سماجی اعتبار سے ناپختہ ہیں اور جن میں سے ایک بڑے حصے کو مذہبی تنگ نظری کا پاٹھ پڑھایا جاچکا ہو۔ ایسے لوگوں کی آبادی تیس فی صد سے کم نہیں ہے اور یہ سب کے سب نریندر مودی یا ان کی حکومت کے جھانسے میں آنے لیے تیار بیٹھے ہیں، اسی لیے الیکشن کمیشن یا مرکزی حکومت کو سخت موسم میں ووٹ دینے والوں کی تکلیفوں کی ایک ذرا فکر نہیں اور انھیں اس بات کا بھروسہ ہے کہ ناپختہ ذہن کے نوجوان اور دماغوں میں منافرت کے زہر کو بھر کر پارٹی کا کارکن بن کر جینے اور مرنے کے لیے اتارو ہوئے لوگ ہی کافی ہیں۔ یہی لوگ اس موسم کی مار کو سہتے ہوئے ووٹ دینے کے لیے بوتھوں پر آئیں گے اور آسانی سے نریندر مودی کو پھر ایک بار جیتنے کے لیے ماحول قائم کریں گے۔ حالاں کہ جگہ جگہ سے پہلے مرحلے سے یہ خبر آنے لگی ہے کہ وزیر اعظم کا جادو سر چڑھ کر نہیں بول رہا ہے اور بڑے پیمانے پر ان کی جیتی ہوئی سیٹیں حذبِ اختلاف تک جارہی ہیں۔ مگر خدشہ اس بات کا ہے کہ ای وی ایم اور اس کے ذریعہ بدعنوانیوں کی کوششوں کے نتائج بالآخر نریندر مودی کے حق میں کہیں فیصلہ کُن نہ ہو جائیں۔

[مقالہ نگار کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ میں اردو کے استاد ہیں]

safdarimamquadri@gmail.com

سارن ضلع ویشیہ مہاسبھا کے صدر وریندر ساہ کو عہدے سے فارغ کیا گیا

چھپرہ: سارن ضلع ویشیہ مہاسبھا کی ہنگامی میٹنگ کر وریندر ساہ کو صدر کے عہدے سے فارغ کر دیا گیا۔ سوہن پرساد بہاری کی صدارت میں پردیپ کمار گپتا کی رہائش گاہ کٹہری باغ میں ویشیوں کی ایک ہنگامی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں موجود تمام اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ وریندر ساہ مکھیا نے صدر کے عہدے پر فائز رہتے ہوئے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے۔ متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ وریندر ساہ کو صدر کے عہدے سے فارغ کر دیا جائے۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے سوہن پرساد بہاری نے کہا کہ فوری اثر سے موجودہ چیئرمین کو متفقہ رضامندی سے ان کے عہدے سے فارغ کیا جاتا ہے۔ خالی ہوئے سیٹ پر انتخاب جلد ہوگا اور نئے صدر کا اعلان کیا جائے گا۔ میٹنگ کی نظامت شیام بہاری اگروال نے کی۔ اجلاس میں سوہن پرساد بہاری کو متفقہ طور پر قائم مقام صدر بنایا گیا۔ شیام بہاری اگروال نے کہا کہ ویشیہ برادری نے ابھی تک کسی سیاسی پارٹی کو اپنی حمایت نہیں دی ہے۔ جہاں تک حمایت کا تعلق ہے اس کے لیے جنرل اجلاس بلایا جائے گا اور متفقہ طور پر حمایت کا اعلان کیا جائے گا۔ سارن ضلع ویشیہ مہاسبھا کے جنرل سکریٹری چھٹی لال نے کہا کہ سماج فرد سے بڑا ہوتا ہے۔ کوئی شخص چاہے تو سماج کو بیچ نہیں سکتا۔ ویشیہ برادری مضبوط اتحاد کے ساتھ کھڑی ہے اور وقتاً فوقتاً اپنے فیصلے سماج کے مفاد میں لیے ہیں۔ جہاں تک تعلق ہے اس کے لیے جنرل اجلاس بلایا جائے گا اور متفقہ طور پر حمایت کا اعلان کیا جائے گا۔ سارن ضلع ویشیہ مہاسبھا کے جنرل سکریٹری چھٹی لال نے کہا کہ سماج فرد سے بڑا ہوتا ہے۔ کوئی شخص چاہے تو سماج کو بیچ نہیں سکتا۔ ویشیہ برادری مضبوط اتحاد کے ساتھ کھڑی ہے اور وقتاً فوقتاً اپنے فیصلے سماج کے مفاد میں لیے ہیں اس فیصلے کو دیگر معاشروں کے لوگوں نے بھی سراہا ہے۔ اس موقع پر گنگوتری پرساد ایڈوکیٹ، دھرمیندر ساہ، شتروگھن پرساد گپتا، دھرمانا تھ پنٹو، ورون پرکاش، منیش کمار جیسوال، دویش کمار، جتنے پرکاش گپتا، پنٹو کمار گپتا، راجیش فیشن، دولن پرساد، بنٹو کمار، راجیش کمار، اوم پرکاش گپتا، منوج کمار گپتا، راجیش ناتھ پرساد، منٹو کمار آریہ، راج کمار، سرویش کمار، اجیت کمار سونکار، سوجیت کمار، مورسٹیل کمار یادیو وغیرہ موجود تھے۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002" से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक ''तनीम न्यूज'' गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम ,पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोनः 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا "برندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ" چیرو ندی، بوڑیا روڈ، رانچی-8 سے اخبار چھپوا کر دفتر: اردو روزنامہ "تنعیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی-834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

ڈی اے وی ماڈل اسکول کے بچوں نے منایا ورلڈ ارتھ ڈے

دھنباد: ڈی اے وی ماڈل اسکول سی ایف آر آئی میں ورلڈ ارتھ ڈے منایا گیا۔ سب سے پہلے اسکول کی دعائیہ میٹنگ میں طلباء سے خصوصی خطاب کیا گیا جس میں انہیں اس کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا۔ پرنسپل مسز مہوا سنگھ نے کہا کہ ہماری زمین اس کائنات کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے، جو ہمیں زندہ رہنے کے لیے ماحول فراہم کرتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم زمین کی دیکھ بھال کریں۔ شعبہ سائنس کے اساتذہ کی جانب سے طلباء کے درمیان سلوگن، رائٹنگ اور پوسٹر سازی کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ نعرہ بازی کے مقابلے میں چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت کے بچوں نے حصہ لیا، جس میں انہوں نے خوبصورتی سے زمین کا خیال رکھنے کا پیغام دیا اور تصاویر کے ذریعے زمین کی فطرت کے تئیں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ ان سرگرمیوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد طلباء میں زمین کے تئیں بیداری پیدا کرنا تھا تاکہ وہ فطرت اور ماحولیات سے متعلق اپنی ذمہ داریاں پوری کرسکیں۔ اسکول ٹیچر اندرجیت داس موقع پر موجود تھے۔

سریو رائے کا بی جے پی کو الٹی میٹم

ڈھلو مہتو کے خلاف 19 مقدمات ابھی بھی زیر التوا، الیکشن لڑانے پر کل تک فیصلہ لے پارٹی

دھنباد: بھارتیہ جن تنتر مورچہ کے سرپرست اور جمشید پور ایسٹ کے ایم ایل اے سریو رائے نے ایک بار پھر بی جے پی اور ڈھلو مہتو پر حملہ کیا ہے۔ لیکن ان کے دھنباد لوک سبھا الیکشن لڑنے پر ابھی تک سسپنس برقرار ہے۔ پیر کو دھنباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے سریو رائے نے کہا کہ کل تک پارٹی فیصلہ کرسکتی ہے کہ پارٹی سے کون الیکشن لڑے گا۔ ساتھ ہی، کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کو آشیرواد دینے پر، انہوں نے کہا کہ وہ ان سے ملنے ضرور آئے تھے، لیکن ذاتی آشیرواد دیا جو بیٹی اور بہو کو دیا جاتا ہے۔ دوسری طرف اگر سریو رائے دھنباد لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑتے ہیں تو بی جے پی اور کانگریس دونوں کے لیے پریشانی ہوسکتی ہے۔ جب سے بی جے پی نے ڈھلو مہتو کو ٹکٹ دیا ہے، سریو رائے بی جے پی امیدوار ڈھلو مہتو پر حملہ کر رہے ہیں۔ ایک بار پھر سریو رائے نے مرکز میں بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری نے الیکشن کمیشن میں جو حلف نامہ دیا ہے اس کے مطابق بی جے پی امیدوار ڈھلو مہتو کے خلاف 19 مقدمات ابھی بھی زیر التوا ہیں اور انہیں صرف دو معاملات میں سزا ہوئی ہے۔ وہیں سال 2022 میں دھنباد ایس پی نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں رپورٹ دی تھی جس کے مطابق بی جے پی امیدوار ڈھلو مہتو کے خلاف مزید کیس زیر التوا ہیں۔ اس کے علاوہ اسے چار مقدمات میں سزا سنائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیر التوا مقدمات میں بہت سی سنگین دفعات ہیں، جن میں سزا 5 سے 10 سال تک ہوسکتی ہے۔

سرسوتی ودیا مندر میں عالمی یوم ارض کا جشن

دھنباد: راج کمل سرسوتی ودیا مندر، دھنباد میں آج بچوں کو ورلڈ ارتھ ڈے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ بچوں نے اسکول میں پودے لگائے۔ یہ جانکاری اسکول کے وائس پرنسپل منوج کمار نے دی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ماحولیاتی بحران سے گزر رہی ہے۔ زیادہ برف پگھلنے کی وجہ سے زمین کی گردش کی رفتار کم ہو رہی ہے، ماحول غیر متوازن ہو رہا ہے اور کچرا زمین کو متاثر کر رہا ہے۔ دریا خشک ہو رہے ہیں اور زمین کٹ رہی ہے۔ زمین سے ہرے بھرے درخت اور پودے کاٹے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے زمین کا درجہ حرارت بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے انسانوں کے ساتھ تمام جاندار متاثر ہو رہے ہیں۔ ریاضی کی ٹیچر کلیانی مشرا نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں فعال کردار ادا کیا۔ اس موقع پر وائس پرنسپل اوما مشرا، اسکول انچارج پرتیا چوبے، کملا ئن، پارتھا سارتھی سرکار سمیت تقریباً 300 بچے اور اساتذہ موجود تھے۔

ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی ملازمین یونین کا اجلاس اختتام پذیر

دھنباد: ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی ایمپلائز یونین کا اجلاس ضلع کونسل دھنباد میں منعقد ہوا جس کی صدارت سابق بی ڈی او متھیلیش پرساد نے کی۔ ملاقات میں آئندہ پارلیمانی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بحث میں ایک طرف وہ لوگ ہوں گے جو آئین کو بچانا چاہتے ہیں، جمہوریت کو بچانا چاہتے ہیں اور ملک میں سیکولرازم کو بچانا چاہتے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ ہوں گے جو آئین کو بدلنا چاہتے ہیں اور جمہوریت کو ختم کر چکے ہیں۔ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو تباہ کرنے والے ایسے ہی دو نظریات کی جنگ 18 ویں لوک سبھا انتخابات میں لڑی جا رہی ہے۔ یہ الیکشن ملک کے استحصال زدہ، مظلوم، دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ طبقات، دانشوروں اور محنت کشوں کے حقوق اور وجود کے تحفظ کی لڑائی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی دنیا کی کرپٹ ترین پارٹیوں میں سے ایک ہے جو سناتن اور ترقی کے نام پر عوام کو گمراہ کرتی ہے۔ یہ عام لوگوں کو بنیادی تعلیم اور روزگار سے محروم کرکے غلام بنانے کی سازش ہے۔ فاشزم اور آمر کا کوئی مذہب یا ذات نہیں ہوتی۔ وہ انسانوں کے تمام حقوق اپنے ہاتھ میں لے کر ان کے حقوق تلف کر دیتے ہیں۔ ہٹلر اور مسولینی کی تاریخ ایک بار پھر دہرائی جا رہی ہے۔ اس لیے تمام دلت اور امبیڈکرائی تنظیموں اور سماجی کارکنوں کو شامل کرتے ہوئے ایک پریس کانفرنس کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں دلت شوشن مکتی منچ کے قومی سکریٹری اور جھارکھنڈ کے صدر شیو بالک پاسوان، امبیڈکر مشن کے سکریٹری ششی بھوشن کمار، راکیش چودھری، مدھیشور پرساد اور دیگر موجود تھے۔

سماج دشمن عناصر نے ٹائروں کے گودام کو آگ لگادی

گریڈیہہ: آج دوپہر کچھ سماج دشمن عناصر نے پچمبا پولیس اسٹیشن کے پیچھے مارکیٹ کمیٹی کے قریب واقع سنگت موہن نامی ٹائر کی دکان کے گودام کو آگ لگادی۔ جس سے علاقے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ شہر بھر میں آگ کے شعلے اور دھواں اٹھنے لگا۔ آگ کے شعلے اور دھواں دیکھ کر لوگ بہت خوفزدہ ہو گئے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا۔ گودام مارکیٹ کمیٹی کے قریب واقع ایک خالی کھیت میں بنایا گیا تھا جہاں بڑی تعداد میں ٹائر رکھے گئے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ اس واقعہ میں تقریباً 3 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔

امیدوار کی حمایت میں عوامی رابطہ مہم

گریڈیہہ: کرماٹانڑ، ماتروکھا، چنچکا کے بلہو اور گریڈیہہ اسمبلی کے متروکھا پنچایت اور بیرنڈ بلاک کے بشن پور اور گھنگا ڈیہہ گاؤں میں، ریٹائرڈ انجینئر ونے کمار سنگھ، ریاستی ترجمان او بی سی مورچہ بی جے پی نے واسودیو رام چندراونشی ضلع ورکنگ کمیٹی ممبر بی جے پی او بی سی کے ساتھ عوامی رابطہ مہم چلائی۔ گریڈیہہ لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ چندر پرکاش چودھری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ این ڈی اے امیدوار کو کامیاب بنائیں۔ ونے کمار سنگھ نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر بھائی مودی کی قابل قیادت میں گزشتہ 10 سالوں میں ملک کے ہر شعبے میں ہر خاندان کو صحت، تعلیم، سڑکوں اور دیگر ترقیاتی کاموں سمیت عوامی فلاحی اسکیموں سے فائدہ پہنچا ہے۔ اس سے متاثر ہو کر رائے دہندگان بھاری اکثریت سے مودی کو دوبارہ وزیر اعظم بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ مرکزی حکومت کی طرف سے آرٹیکل 370 کو ہٹانے، رکن پارلیمنٹ چندر پرکاش چودھری کی طرف سے پارلیمنٹ میں تمام بلوں کی حمایت کے پیش نظر ایودھیا میں بھگوان شری رام کی زندگی کا تقدس اور 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک کی وزیر اعظم کی ضمانت سمیت، ووٹ ڈالنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ این ڈی اے کے امیدوار چندر پرکاش چودھری کے لیے علاقے کے لوگوں نے اپنا ذہن بنا لیا ہے۔ مہم کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈروں سرجو منڈل، واسودیو پنڈت، ریکھا منڈل، آنجہانی کمار، بھولا منڈل، بھپیندر راسٹگی، کوشلیا دیوی، پرمود منڈل سمیت کئی لوگوں سے رابطہ کیا گیا۔ گریڈیہہ لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ چندر پرکاش چودھری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ این ڈی اے امیدوار کو کامیاب بنائیں۔

ورلڈ ارتھ ڈے پر زمین کے تحفظ کا عہد لیں: روی شنکر

دھنباد: عالمی یوم ارض پر، روحانی گرو سری سری روی شنکر نے ملک کے لوگوں کو ایک تعمیری پیغام دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہمارا جسم پانچ عناصر یعنی زمین، آگ، پانی، ہوا اور آسمان سے بنا ہے۔ زمین کا عنصر پانچ عناصر میں پہلا مقام رکھتا ہے۔ سنسکرت میں پوری دنیا کو پرپانچ کہتے ہیں۔ یہ پوری دنیا اس طرح بنی ہے کہ زمین کے عنصر میں خدا سب سے نمایاں طور پر موجود ہے۔ ماحول ہمارا پہلا جسم ہے، جہاں سے ہمیں خوراک ملتی ہے۔ ہم اپنے پانچ حواس کے لیے اپنے ماحول سے خوراک حاصل کرتے ہیں۔ ہماری پوری زندگی خوراک، صاف پانی، پاک ہوا اور آگ پر منحصر ہے۔ ہم یہ سب زمینی عنصر، پانی کے عنصر، ہوا کے عنصر اور آگ کے عنصر سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ چاروں عناصر آسمانی عنصر میں رہتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ان پانچ بھوتوں کا احترام کرنا چاہیے اور انہیں پاک رکھنا چاہیے، تب ہی ہم زندگی میں خوش رہ سکتے ہیں اور دنیا بھی زندہ رہ سکتی ہے۔ ہمیں ہوش میں رہنا چاہیے کہ ہمارے پاس صرف ایک زمین ہے۔ ہم یہاں بڑے ہوئے ہیں اور ہمارا جسم مکمل طور پر ماحول پر منحصر ہے۔ جب ہم اس کرہ ارض پر آئے تو ہمارا وزن صرف 4 یا 5 کلو تھا اور اب آپ کے جسم میں جو بھی وزن ہے وہ سب اس زمینی عنصر سے آیا ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ پچھلی کئی دہائیوں سے ہم مختلف قسم کی کیمیائی کھادیں ڈال کر اپنی زمین کو بانجھ بنا رہے ہیں۔ زمین کی زرخیزی کو بچانے کے لیے ہمیں کیمیائی کھادوں کا استعمال مکمل طور پر بند کرکے قدرتی کاشتکاری کی طرف بڑھنا چاہیے۔ آج، آرٹ آف لیونگ کے ہزاروں رضاکاروں کی کوششوں سے، ہندوستان میں لاکھوں کسان قدرتی کاشتکاری کر رہے ہیں۔ قدرتی کاشتکاری نے نہ صرف کسانوں کا معیار زندگی بلند کیا ہے بلکہ کیمیکل فارمنگ سے زمین کو پہنچنے والے نقصان کو بھی کم کیا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ زمین پر کوئی ایسی چیز نہ رکھیں جو اسے خراب کرسکے۔ اس لیے آرگینک چیزوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ ہماری روایت میں ایک قدیم روایت ہے کہ ہر شخص کو اپنی زندگی میں پانچ بڑے درخت لگانے چاہئیں۔ درخت لگانے سے زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ پانی کے ذرائع کی صفائی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ اگر ہمیں دریاؤں اور تالابوں کو بچانا ہے تو انہیں صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ دریاؤں اور تالابوں کو زندہ کرنا بہت ضروری ہے جو سوکھ چکے ہیں۔ زمین پر آلودگی کو کم کرنے کے لیے ہمیں شمسی توانائی اور ہوا کی توانائی کے بطور ایندھن کے استعمال کو فروغ دینا چاہیے۔ ہوا کو صاف رکھنے کے لیے پلاسٹک کو جلانا بند کیا جائے اور کھیتوں کو جلانا بھی بند کیا جائے۔ زمین ماں اور بھودیوی ہے۔ بھگوان وشنو کے ایک طرف سری دیوی لکشمی ہے اور دوسری طرف بھودیوی ہے۔ ہمیں یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اگر ہم نے زمین کی حفاظت نہیں کی تو نہ شری رہے گا، نہ زندگی رہے گی اور نہ ہی نارائن باقی رہے گا۔

ڈیڑھ کلو گانجے کے ساتھ نوجوان گرفتار، جیل رسید

جمشید پور: جمشید پور کے کوولی تھانے نے غیر قانونی گانجہ فروخت کرنے والے ایک اسمگلر کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے جس اسمگلر کو پولیس نے پکڑا ہے اس کا نام سکو مہا کود ہے۔ سکو سے 64.1 کلو گانجہ اور ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے دیہی ایس پی رشبھ گرگ نے بتایا کہ ایس ایس پی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کوولی تھانہ کے تحت بالی دیہا گاؤں کے ہاٹ ٹولہ کے نزدیک اوم پردھان ہوٹل میں سوکو مہا کود کی طرف سے بڑے پیمانے پر غیر قانونی گانجے کی خرید و فروخت کی جا رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی نے موسبانی ڈی ایس پی کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی اور چھاپہ مارنے کی ہدایت کی۔ ٹیم نے اوم پردھان ہوٹل پر چھاپہ مارا۔ جہاں سے 064.1 کلوگرام غیر قانونی گانجہ برآمد ہوا۔ جب ہوٹل کے مالک سوکو مہا کود سے گانجے کی غیر قانونی اسمگلنگ کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے بتایا کہ گانجہ اڈیشہ کا رہنے والا ایک شخص فراہم کرتا ہے۔ جسے سوکو مہا کود پڑیا بنا کر فروخت کیا جاتا ہے۔ پوچھ گچھ کے بعد، سوکو مہا کود کو باقاعدہ گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

دھنباد کے راستے چلائی جائے گی کوئمبٹور-بروني کے درمیان خصوصی ٹرین

دھنباد: مسافروں کی سہولت کے لیے کوئمبٹور-بروني کے درمیان دھنباد کے راستے ان کے آسان سفر کے لیے ایک خصوصی ٹرین چلائی جائے گی۔ ٹرین نمبر 4یہ کوئمبٹور سے ہر منگل کو صبح 11.50 بجے روانہ ہوگی اور جمعرات کی صبح 07.05 بجے دھنباد پہنچے گی اور یہاں سے شام 7.15 بجے روانہ ہوگی اور جمعرات کو ہی 14.30 بجے باروني پہنچے گی۔ اس کے بدلے میں، ٹرین نمبر 06060 براونی - کوئمبٹور اسپیشل 26.04.2024 سے 28.06.2024 تک ہر جمعہ کو 23.45 بجے براونی سے روانہ ہوگی اور ہفتہ کو 05.50 بجے دھنباد پہنچے گی اور یہاں سے 06.00.00 بجے روانہ ہوگی۔ پیر کو 03.45 بجے۔

بی آئی ٹی سندری کے سیمینار میں حکومت کے ساتھ کام کرنے پر تبادلہ خیال

دھنباد: بی آئی ٹی سندھری میں ایک اہم سیمینار کا انعقاد کیا، جس میں "حکومت کے ساتھ کام کیسے اور کیوں کیا جائے" پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سیمینار کا اہتمام آئی ای ای ای اسٹوڈنٹ برانچ بی آئی ٹی سندھری نے کیا تھا۔ اس میں IEEE، USA کے مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر رسل ہیریسن کے لیکچرز اور رہنمائی شامل تھی۔ مسٹر رسل ہیریسن ایک قابل احترام فرد ہیں، جو IEI USA کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہیں۔ ان کی مہارت اور تجربے سے بھرپور شخصیت نے سیمینار کو منفرد بنا دیا۔ سیمینار کے دوران مسٹر ہیریسن نے حکومت کے ساتھ کام کرنے کی اہمیت کی وضاحت کی اور مختلف شعبوں میں تعاون کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اداروں اور ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کام کرنا بہت ضروری ہے، تاکہ معاشرے میں ترقی اور ترقی ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ٹی سندھری فنی تعلیم اور تحقیق میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ اس کا طالب علم اور فیکلٹی پول ساکھ اور فضیلت کے لیے مشہور ہے۔ بی آئی ٹی سندھری کے طلباء اور فیکلٹی ممبران نے بھی سیمینار میں شرکت کی اور حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس معاون اقدام کا خیر مقدم کیا۔

سڑک حادثہ میں شوہر جاں بحق، بیوی زخمی

گریڈیہہ: جمواتھانہ علاقہ میں آج صبح ایک سڑک حادثہ میں شوہر کی موت ہوگئی، جب کہ بیوی شدید زخمی ہوگئی۔ واقعہ سے لواحقین میں صف ماتم بچھ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ میاں بیوی اسکوٹر پر جا رہے تھے کہ انہیں ایک فور وہیلر نے ٹکر مار دی۔ مرنے والا بنود چودھری تھا، جو گریڈیہہ نگر تھانہ علاقہ کے جھنڈا ریڈیہہ میں واقع موہنی اسپتال کے قریب کا رہنے والا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ جموا کی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ متوفی کی زخمی بیوی میرا دیوی کو علاج کے لیے گریڈیہہ کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی بنود اور اس کی اہلیہ میرا شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد گھر واپس آرہے تھے۔

ریلائنس جیو کا خالص منافع 13 فیصد بڑھ کر 5,337 کروڑ روپے ہوا

ممبئی، 22 اپریل 2024۔ ملک کی سب سے بڑی ٹیلی کام سروس پرووائیڈر کمپنی ریلائنس جیو کا ایکل بنیاد پر خالص فائدہ بیتے سرمایہ کاری سال 2023-24 کی مارچ میں سالانہ بنیاد پر 13 فیصد بڑھ کر 337,5 کروڑ روپے ہوگیا۔ کمپنی کی آپریشن آمدنی چوتھی سہ ماہی میں 11 فیصد بڑھ کر 959,25 کروڑ روپے رہی۔ ریلائنس جیو نے سوموار کو شیئر بازار کو دی اطلاع میں کہا کہ 2023-24 کی جنوری۔ مارچ سہ ماہی میں اس کا خالصہ منافع 16.13 فیصد بڑھ کر 337,5 کروڑ روپے۔ جو اس سے مالی سال 2022-23 کی یکساں سہ ماہی میں 716,4 کروڑ روپے تھے۔ پورے مالی سال 2023-24 میں کمپنی کا خالص منافع اس سے پہلے مالی سال کے مقابلہ میں 4.12 فیصد بڑھ کر 466,20 کروڑ روپے ہوگیا۔ مالی سال میں ریلائنس جیو کی آمدنی سال بھر پہلے کے مقابلہ میں 2.10 فیصد بڑھ کر 119,00,1 کروڑ روپے ہوگئی۔ کمپنی نے آج اپنے مالیاتی نتائج کا اعلان کیا۔ مارچ 2024 کی سہ ماہی کے لیے جیو کی آمدنی 959,25 کروڑ روپے پر رہی، جو کہ 394,23 کروڑ سے 11 فیصدی زیادہ ہے۔ پچھلے اکتوبر سے دسمبر 2023 کی سہ ماہی میں، آمدنی 394,23 کروڑ روپے تھی۔ سہ ماہی کی آمدنی 900,25 کروڑ روپے کی پول کی توقع سے تھوڑی زیادہ ہے۔

الگلان میگاریلی کامیاب

مارپیٹ کی واردات میں بی جے پی کا ہاتھ: سپریو

رانچی: جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے جنرل سکریٹری اور ترجمان سپریو بھٹاچاریہ نے کہا کہ دھروا کے پربھات تارا گراؤنڈ میں اتوار کو منعقد ہونے والی الگلان مہاریلی پوری طرح سے کامیاب رہی ہے۔ انہوں نے اس کے لیے ہندوستانی اتحاد کی اتحادی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وہ پیر کو ہرمو میں پارٹی دفتر میں صحافیوں سے روبرو گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے مہاریلی کی کامیابی پر عوام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ الگلان مہاریلی میں عوام کے عظیم اجتماع سے واضح ہو گیا ہے کہ اب ملک میں تبدیلی کی لہر چلنا شروع ہو گئی ہے۔ عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ سپریو نے کہا کہ ریاست کے لوگ بی جے پی سے آزادی چاہتے ہیں۔ الگلان نیا مہاریلی میں اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ جھارکھنڈ کے لوگ کیا چاہتے ہیں، ہمیں احساس ہوا کہ عوامی لیڈر ہیمنت سورین کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو لے کر لوگوں میں غصہ ہے۔ بی جے پی کو سمجھنا چاہیے کہ عوام کیا چاہتی ہے اور بیانویر کو عوامی طور پر معافی مانگنی چاہیے۔ حملہ کا جو واقعہ پیش آیا وہ غیر متوقع تھا۔ ہمیں لگتا ہے کہ اس کی سرپرستی بی جے پی نے کی ہے۔ بی جے پی مایوسی اور مایوسی سے اس طرح کا کام کرتی ہے۔ لڑائی کے واقعہ کو نشانہ بنایا گیا۔ جو کہ بی جے پی کی رسم ہے۔ الگلان نیائے مہاریلی کا انعقاد جے ایم ایم کی قیادت میں کیا گیا۔ پروگرام کی ذمہ داری جے ایم ایم کی تھی۔ لیکن گڈیہ کے ایم ایل اے سدیویہ کمار سونو اور سابق سی ایم ہیمنت سورین کے چھوٹے بھائی بسنت سورین انڈیا الائنس کے اتنے بڑے پروگرام میں حصہ نہیں لے سکے۔ اس پر سپریو نے کہا کہ گڈیہ ایم ایل اے گانڈے میں انتخابی پروگرام میں مصروف تھے، اور بسنت سورین کی طبیعت خراب تھی اور گرمی کو دیکھتے ہوئے وقت تقسیم کیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے یہ

راج مستری کی پٹائی کے معاملے میں دو نابالغوں سمیت پانچ گرفتار

رانچی: ایک مستری کو لاٹھیوں سے پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ یہ واقعہ ضلع کے بیدو تھانہ علاقے کے اناچلدری کھردہ موڑ پر واقع ٹاور کے قریب پیش آیا۔ اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے دو نابالغوں سمیت پانچ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ جس میں چھم اوراون، شنکر اوراون، مہاویر اوراون شامل ہیں۔ اس واقعے میں ملوث دو نوجوانوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ دیہی ایس پی نے پیر کو پریس کانفرنس میں پورے معاملے کی جانکاری دی۔ کیا مسئلہ ہے۔ یہ واقعہ ہفتہ کی دیر رات پیش آیا۔ متوفی 25 سالہ میسن سرور انصاری کرگی گاؤں کا رہنے والا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کی شام سرور اپنے ساتھی رضا برسموتی ساکن یورین چریما گاؤں کے گھر پیسے پہنچانے گیا تھا۔ اسی دوران گاؤں والوں نے دونوں کو ایک جگہ دیکھ لیا۔ جس کے بعد اس نے گاؤں والوں سے گپ شپ شروع کی۔ رضا برسموتی یورین نے گاؤں والوں کو بتایا کہ وہ اسے پیسے دینے آیا ہے۔ اس کے باوجود گاؤں والوں نے اسے لاٹھیوں سے پیٹ کر مار ڈالا۔ نعش اینا چلدری کھردہ موڑ پر واقع ٹاور کے قریب پھینک دی گئی۔

نکسلیوں کے خلاف پولیس کا سرچ آپریشن، کوڈیکس تار ضبط

گریڈیہہ: گریڈیہہ پولیس لوک سبھا کے عام انتخابات اور گانڈے اسمبلی ضمنی انتخابات کو پرامن اور منصفانہ ماحول میں کرانے کے لیے مسلسل مہم چلا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں آج صبح گریڈیہہ ضلع پولیس اور سی آر پی ایف کی 154 ویں بٹالین نے مدھوبن تھانہ علاقہ اور کھوکھرا تھانہ علاقہ میں نکسلیوں کے خلاف تلاشی مہم چلائی۔ اس دوران مدھوبن اور کھوکھرا تھانہ علاقے کے درمیان واقع کیروکوچا گاؤں کے قریب سی آر پی ایف نے زمین میں چھپے ہوئے کوڈیکس تار کو ضبط کر لیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کوڈیکس تار کو نکسلیوں نے دھماکہ خیز مواد کے طور پر استعمال کرنے کے لیے زمین میں گاڑ دیا تھا۔ کوڈیکس تار ملنے کے بعد پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن تیز کر دیا ہے۔

رمس میں سیکورٹی میں بڑی خامی

قیدی ہتھکڑیاں لگا کر ہوا فرار

رانچی، 22 اپریل: رمز کی سیکورٹی میں کوتاہی کا معاملہ ایک بار پھر سامنے آیا ہے۔ سیکورٹی کی کوتاہی کی وجہ سے قیدی شیام کشور چودھری (32) اتوار کی رات اپنے ہاتھ سے ہتھکڑیاں نکال کر رمز کے سرجری وارڈ سے فرار ہو گیا۔ ملزم پلاموضلع کے ہری ہر گنج تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اسے 13 اپریل کو ڈالٹن گنج صدر اسپتال سے علاج کے لیے رمز میں داخل کرایا گیا تھا۔ قیدی نے کیل نگل لی تھی۔ اسی وجہ سے 13 اپریل کو ان کے پیٹ کا آپریشن ہوا۔ بریاتو تھانے کے انچارج سریش منڈل نے بتایا کہ شیام کشور چودھری کی حفاظت میں تعینات بریاتو پولیس، حوالدار شنیچر وا اوراوں اور جیت لال مہتو نے قیدی کے فرار ہونے کے سلسلے میں بریاتو تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ دونوں جوانوں کا تعلق پلاموڈسٹرکٹ فورس سے ہے اور دونوں قیدی کے ساتھ علاج کے لیے رمز پہنچے تھے۔ ملزم بھاگ کر اپنے گاؤں تو واپس نہیں پہنچا ہے، اس پر نظر رکھنے کے لیے رانچی پولیس نے پلاموضلع پولیس کو الرٹ کر دیا ہے۔ آپریشن کے بعد شیام کشور چودھری کو 16 اپریل کو قیدی وارڈ سے سرجری وارڈ میں منتقل کیا گیا تھا۔ تب سے وہ سرجری وارڈ میں ہی زیر علاج تھا۔ جب بریاتو پولیس نے قیدی کی حفاظت کے لیے تعینات دو سپاہیوں سے پوچھ گچھ کی تو ان میں سے ایک سپاہی شنیچر وا اوراوں نے بتایا کہ وہ استنجا کے لیے گیا تھا۔ جبکہ جیت لال مہتو نے بتایا کہ پیٹ خراب ہونے کی وجہ سے وہ بیت الخلا جانے کے بعد دوائیاں لینے رمز ڈسپنسری گیا تھا۔ اس طرح قیدی کی حفاظت کے لیے تعینات جوان اس کی سیکورٹی میں نہیں تھے جس کی وجہ سے قیدی کو موقع مل گیا اور وہ ہتھکڑیاں نکال کر فرار ہو گیا۔

جھارکھنڈ میں اردو مزاحیہ شاعر صابر بہاری کی یوم وفات آج

رانچی: دنیائے شعر و ادب میں محمد صغیر الدین صابر بہاری کا نام محتاج تعارف نہیں ہے۔ عصر حاضر میں جن فنکاروں نے اردو کی طنزیہ مزاحیہ شاعری کو اعتبار افتخار بخشا ان میں صابر بہاری صاحب کا نام بھی آتا ہے۔ بہار جھارکھنڈ میں طنز و مزاح کے شاعر مانے جاتے تھے۔ ان کی سادہ زبانی شگفتہ زبان تیز مشاہدہ تہذیبی و معاشرتی شعور بالیدہ تھا۔ لکھنے اور ہنسانے کے اس عمل میں سماج کو بے نقاب کرنا آسان کام نہیں ہے۔ صابر صاحب کی ادب نوازی اور ادیب دوستی کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جو ان کے محفلوں میں شریک ہو چکے ہیں۔ انجمن بقائے ادب کے بانی کہلانے والے میرے والد صابر بہاری اس دنیا فانی سے رخصت ہو چکے ہیں۔ 23 اپریل 2021 بروز جمعہ کو اس دنیائے فانی کو الوداع کہہ دیا۔ میں ان کی صاحبزادی بسم اللہ کوثر دختر نیک اختر تڑپ کر رہ جاتی ہوں۔ جب سارے انجمن بقائے ادب والے ایک قلم بھی اٹھا ان کی تعزیت میں دشوار سمجھتے ہیں۔ ہائے افسوس افسوس!۔ بہرحال یہ دنیا تو فانی ہے اللہ ان کی نیکیوں کا صلہ آخرت میں بلند درجات عطا کر کے نوازے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ہم سب کو میرے والد کی طرح صبر و تحمل والا بنائے آمین ثم آمین۔ یہ جانکاری صابر بہاری کی نیک دختر بسم کوثر نے دی ہے۔

الگولان مہاریلی نے رقم کی تاریخ، بی جے پی کی شکست یقینی: الطاف حسین

جھارکھنڈ چھاترا مورچہ کے سکریٹری شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی الطاف راجہ نے کہا کہ نیا الگن مہاریلی کی کامیابی ثابت کرتی ہے کہ جھارکھنڈ چھاترا مورچہ کے عہدیداروں اور کارکنوں کی محنت سے بی جے پی کا خاتمہ یقینی ہے۔ اس کے لیے ریلی کی کامیابی یقینی ہے۔ ہم نے کہا کہ اس قسم کی ریلی اور اتنی بڑی بھیڑ پہلی بار رانچی کی سرزمین پر دیکھی گئی۔ ہیمنت سورین کے لیے محبت اور بی جے پی کے تئیں غصہ لوگوں کے ذہنوں میں دیکھا گیا۔ لوگوں نے زوردار نعرے لگائے کہ جیل کا تالا توڑا جائے گا، ہیمنت سورین کو رہا کیا جائے گا، جھارکھنڈ نہیں جھکے گا، ہندوستان نہیں رکے گا، ایسے نعرے لگائے گئے۔ لوگوں نے کلپنا سورین جی کے درد کو محسوس کیا اور عہد لیا کہ جب تک بھارتیہ جنتا پارٹی کو جھارکھنڈ سے اکھاڑ نہیں دیا جاتا وہ سکون سے نہیں بیٹھیں گے۔ بی جے پی کے لوگ جھارکھنڈ کے لوگوں کو ان پڑھ دیکھنا چاہتے ہیں، وہ جھارکھنڈ کے لوگوں کی ترقی کو قبول نہیں کرتے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوگوں کو اس بات کی فکر نہیں ہے کہ جھارکھنڈ کیسے ترقی کرے۔ الطاف راجہ نے کہا کہ 2014 میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے نعرہ دیا تھا کہ ہر غریب کے کھاتے میں 15-15 لاکھ روپے آئیں گے، ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دیں گے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی نوکریاں دینے سے دور ہے۔ نوکریاں چھیننے میں مصروف ہے۔ مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے ہندوؤں اور مسلمانوں میں نفرت پیدا کرنا، مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے پڑھے لکھے نوجوانوں کو پکوڑے تلنا، مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے عوام کو جھوٹے بیانات سے بہلانا، مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے لوگوں کو کنفیوژ کرنا، مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے لوگوں کو کنفیوز کرنا پٹرول ڈیزل گیس کی قیمتیں، مودی کی گارنٹی کا مطلب جھوٹے اعداد و شمار پیش کرنا ہے۔ ان کے تمام وعدے محض الفاظ ہی ثابت ہوئے۔ مودی جی جو کہتے ہیں وہ نہیں کرتے اور جو کرتے ہیں وہ نہیں کہتے۔ 2014 سے اب تک ملک میں مودی جی کی حکومت ہے، یہ غریبوں کی حکومت نہیں، مودی کی حکومت دیکھ رہی ہے۔

ورلڈ ارتھ ڈے کے موقع پر کے بی اکیڈمی اسکول میں آگاہی پروگرام کا انعقاد

بچوں نے پانی بچانے اور درخت لگانے کا عہد کیا

رانچی: کے بی اکیڈمی اسکول مین روڈ، رانچی میں ورلڈ ارتھ ڈے پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا افتتاح اکیڈمی کی پرنسپل صبا زرین نے کیا۔ پرنسپل نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم صحت مند رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں زمین کو صحت مند رکھنا ہوگا۔ زمین کو بچانے میں سب کا تعاون ضروری ہے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔ بچوں کو ماحولیاتی تحفظ اور پانی کے تحفظ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ وائس پرنسپل فریدا یاسمین نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس دن کو ارتھ ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ جس کا مقصد زمین پر رہنے والے جانوروں، درختوں اور پودوں کو بچانا اور دنیا بھر میں ماحولیات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس موقع پر تمام طلباء نے اس پاس اور خود کو ماحولیاتی تحفظ کے مقصد سے بیداری پیدا کرنے کا عہد لیا۔ اس موقع پر صبا زرین، فریدا یاسمین، حبا حمیرہ، ثانیہ، ذکرہ، عشرہ، عطیہ، فوزیہ، عائشہ، نیشا، اور تمام اساتذہ اور طالبات موجود تھیں۔

ہائی کورٹ کا میونسپل کارپوریشن کو ہدایت

تجاوزات ہٹاؤ مہم ایک ماہ تک چلے گی

رانچی، 22 اپریل: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے پیر کے روز جھنیل بانکر فیڈریشن کی طرف سے داخل کردہ پی آئی ایل کی سماعت کی جس میں سڑک کے دکانداروں کو ہٹانے سے پہلے ان کی بحالی سے متعلق دائر کیا گیا تھا۔ عدالت نے زبانی طور پر رانچی میونسپل کارپوریشن کے وکیل ایل سی این شاہ دیو سے جاننا چاہا کہ لال پور میں سڑک پر واقع سبزی منڈی کے دکانداروں کو ہٹانے کے لیے کیا کارروائی کی گئی ہے؟ اس پر رانچی میونسپل کارپوریشن نے عدالت کو بتایا کہ لال پور میں ڈسٹری برج کے پاس ایک وینڈر مارکیٹ ہے۔ اس میں نان ویج (گوشت) کے دکانداروں کو فروش منڈی میں منتقل کر دیا گیا ہے لیکن سبزی فروشوں کے لیے دکاندار منڈی مکمل طور پر تیار نہیں ہے۔ اس میں تقریباً دو ماہ لگیں گے۔ لالپور میں 273 سبزی فروش ہیں، جن میں سے صرف 110 سبزی فروشوں کو اگر ایک منڈی بنا دیا جائے تو منتقل کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے کیس کی اگلی سماعت مئی کو مقرر کی ہے۔ اس پر عدالت نے رانچی میونسپل کارپوریشن سے کہا کہ وہ اس طرح کے انتظامات کرے تاکہ تمام سبزی فروش منڈی میں شفٹ ہو سکیں، تاکہ لال پور کی سڑک لوگوں کے چلنے کے لیے قابل رسائی رہے۔ عدالت نے رانچی میونسپل کارپوریشن کے وکیل سے یہ بھی پوچھا کہ کیا رانچی میونسپل کارپوریشن نے لال پور میں خالی جگہ کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے جہاں سے گوشت فروشوں کو ہٹا کر وینڈر مارکیٹ میں منتقل کیا گیا تھا؟ عدالت نے میونسپل کارپوریشن کے وکیل سے یہ بھی پوچھا کہ کیا آپ اس بات سے مطمئن ہیں کہ لال پور سے نان ویج بیچنے والے دکاندار درحقیقت وینڈر مارکیٹ میں شفٹ ہو گئے ہیں؟ عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ رانچی میونسپل کارپوریشن کو مین روڈ، لال پور چوک سمیت مرکزی چوک چوراہوں پر سڑک سے تجاوزات ہٹانے کے لیے مسلسل ایک ماہ تک مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ چونکہ کچہری چوک کے قریب وینڈر مارکیٹ بنائی گئی ہے۔

غیر حاضر ووٹرس کو پوسٹل بیلٹ سے ووٹ دینے پر غور و خوض

رانچی: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈپٹی کمشنر راہول کمار سنہا کی ہدایات پر، پیر کو لوک سبھا انتخابات میں ضروری خدمات میں مصروف غیر حاضر ووٹرز کے بارے میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں کہا گیا کہ ایسے ووٹرز کو پوسٹل بیلٹ ووٹنگ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ کلکٹریٹ میں منعقدہ میٹنگ میں سینئر آفیسر پوسٹل بیلٹ اینڈ ای ٹی پی بی ایس سیل منیجے کمار بھگت، نوڈل آفیسر منیجے کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر اروشی پانڈے، ضروری خدمات سے متعلق اداروں کے نمائندے اور میڈیا کے لوگ موجود تھے۔ میٹنگ میں سینئر آفیسر پوسٹل بیلٹ اور ای ٹی پی بی ایس سیل منیجے کمار بھگت نے پوسٹل بیلٹ سے متعلق تمام تفصیلات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ ضروری خدمات میں تعینات افراد کے زمرے میں غیر حاضر ووٹرز کے لیے الیکٹورل ڈیوٹی سرٹیفکیٹ (EDC) اور پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ کروائی جائے گی۔ متعلقہ محکموں کی جانب سے فراہم کردہ ایسے ملازمین کی فہرست کی بنیاد پر، جو ووٹنگ کے دن ڈیوٹی پر ہوں گے اور اس دن ووٹ ڈالنے سے محروم رہ سکتے ہیں، انہیں ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے فارم 12D جاری کیا جائے گا اور انہیں ووٹ ڈالنے کی اجازت ہوگی۔ ای ڈی سی بیلٹ پیپر کے ذریعے سہولت مرکز میں فراہم کی جائے گی۔ میڈیا والوں کے سامنے ویڈیو مظاہرہ ہوا۔ میڈیا افراد جنہوں نے لوک سبھا عام انتخابات 2024 کی ووٹنگ کوریج کے لیے اجازت نامہ حاصل کیا ہے اور وہ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ دینے کے خواہشمند ہیں۔

منظوم لطیفہ

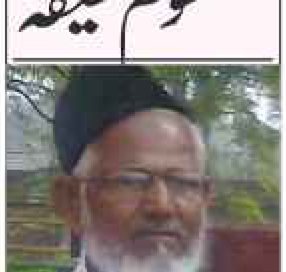

قصہ ہے ایک سیٹھ کے مرنے کے بعد کا
جس کا نہ کوئی اور تھا دولت کے ماسوا
اک روز چند لوگوں نے دیکھا کوئی بشر
دہلیز پہ ہے سیٹھ کی آنسو سے تر بتر
منٹوں میں ایک بھیڑ کا دریا امنڈ پڑا
ہر شخص تھا سوالی وہاں پر کھڑا کھڑا
پوچھا کسی نے روتے ہیں کیوں زار زار آپ
کیا ہے کو مرگ سیٹھ پہ ہیں بے قرار آپ
بولا کوئی کہ سیٹھ تھا کون آپ کا جناب
للہ! کچھ تو بولیے دیجیے تو کچھ جواب
اک سرد آہ بھر کے یہ اس شخص نے کہا
رونا تو ہے اسی کا مرا وہ کوئی نہ تھا

محمد صغیر الدین
(صابر بہاری رانچی)

موسم نے لی کروٹ، پڑنے لگی سخت گرمی

رانچی: اس بار ریاست میں اپریل کے مہینے میں ہی مئی-جون جیسی گرمی پڑ رہی ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع میں موسم گرما کا درجہ حرارت اب 44 سے اوپر جانے لگا ہے۔ اپریل کے مہینے میں گرمی جیٹھ سے بھی زیادہ شدید ہونے لگی ہے۔ صبح 10 بجے سے سورج آسمان سے آگ برسانا شروع کر دیتا ہے۔ شدید گرمی میں لوگ کام پر نکل رہے ہیں لیکن باہر گرمی ان سڑک کا باعث بن رہی ہے۔ گرمی کو دیکھ کر لوگ خوفزدہ ہونے لگے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گرمی پہلے ہی ایسی ہے تو مئی جون کی گرمی کی تباہی کیسے برداشت کریں گے۔ اس دوران گرمی سے کچھ راحت ملنے والی ہے۔ آج پیر کو مطلع ابر آلود رہے گا اور تیز ہوائیں چلنے کے ساتھ ہلکی بارش کا بھی امکان ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو چلچلاتی دھوپ سے کافی ریلیف ملنے والا ہے۔